روزنامہ
الفضل
ٹیلیفون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 24 فروری 2006ء 25 محرم 1427 ہجری 24 تبلیغ 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 41

روحانی زندگی دینے والا

حضرت جبیر بن مطعمؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:-

میرے پانچ نام ہیں- میں محمدؐ ہوں- میں احمدؐ ہوں- میں ماحی ہوں جس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کفر کا قلع قمع کرے گا اور میں حاشر ہوں جس کے قدموں پر لوگوں کو اٹھایا جائے گا- اور میں عاقب ہوں-

(صحیح بخاری- کتاب المناقب باب اسماء رسول اللہؐ حدیث نمبر 3268)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے واقعات پیش آمدہ کی اگر معرفت ہو اور اس بات پر پوری اطلاع ملے کہ اس وقت دنیا کی کیا حالت تھی اور آپؐ نے آکر کیا کیا تو انسان وجد میں آکر **اللھم صل علی محمد** کہہ اٹھتا ہے۔ میں سچ سچ کہتا ہوں۔ یہ خیالی اور فرضی بات نہیں ہے۔ قرآن شریف اور دنیا کی تاریخ اس امر کی پوری شہادت دیتی ہے کہ نبی کریمؐ نے کیا کیا۔ ورنہ وہ کیا بات تھی جو آپؐ کے لئے مخصوصاً فرمایا گیا (۔) (خدا اور اس کے فرشتے اس نبی کریمؐ پر درود بھیجتے ہیں۔ اے وے لوگو جو ایماندار ہو تم بھی اس پر درود اور سلام بھیجو)۔ (الاحزاب: 57)

کسی دوسرے نبی کے لئے یہ صدا نہیں آئی۔ پوری کامیابی پوری تعریف کے ساتھ یہی ایک انسان دنیا میں آیا جو محمد کہلایا۔ صلی اللہ علیہ وسلم۔

عادت اللہ اسی طرح پر ہے۔ زمانہ ترقی کرتا ہے۔ آخر وہ زمانہ آگیا جو خاتم النبیین کا زمانہ تھا جو ایک ہی شخص تھا جس نے یہ کہا (۔) (اے لوگو میں تم سب کی طرف رسول کر کے بھیجا گیا ہوں) (الاعراف: 159)

کہنے کو تو یہ چند لفظ ہیں۔ اور ایک اندھا کہہ سکتا ہے کہ معمولی بات ہے، مگر جو دل رکھتا ہے وہ سمجھتا ہے اور جو کان رکھتا ہے، وہ سنتا ہے۔ جو آنکھیں رکھتا ہے وہ دیکھتا ہے کہ یہ الفاظ معمولی الفاظ نہیں ہیں۔ میں کہتا ہوں اگر یہ معمولی لفظ تھے، تو بتلاؤ کہ موسیٰ علیہ السلام کو یا مسیح علیہ السلام یا کسی نبی کو بھی یہ طاقت کیوں نہ ہوئی کہ وہ یہ لفظ کہہ دیتا۔ اصل یہی ہے جس کو یہ قوت یہ منصب نہیں ملا وہ کیونکر کہہ سکتا ہے۔ میں پھر کہتا ہوں کہ کسی نبی کو یہ شوکت یہ جلال نہ ملا جو ہمارے نبی کریمؐ کو ملا۔ بکری کو اگر ہر روز گوشت کھلاؤ، تو وہ گوشت کھانے سے شیر نہ بن سکے گی۔ شیر کا بچہ ہی شیر ہوگا۔ پس یاد رکھو۔ یہی بات سچ ہے کہ اس نام کا مستحق اور واقعی حقدار ایک تھا۔ جو محمدؐ کہلایا۔ یہ داد الٰہی ہے جس کے دل و دماغ میں چاہے یہ قوتیں رکھ دیتی ہے اور خدا خوب جانتا ہے کہ ان قوتوں کا محل اور موقعہ کونسا ہے۔ ہر ایک کا کام نہیں کہ اس راز کو سمجھ سکے اور ہر ایک کے منہ میں وہ زبان نہیں جو یہ کہہ سکے کہ (۔) (میں تم سب کی طرف رسول کر کے بھیجا گیا ہوں) جب تک روح القدس کی خاص تائید نہ ہو۔ یہ کام نہیں نکل سکتا۔

رسول اللہؐ میں وہ ساری قوتیں اور طاقتیں رکھی گئی ہیں جو محمدؐ بنا دیتی ہیں تا کہ بالقوۃ باتیں بالفعل میں بھی آجاویں۔

(ملفوظات جلد اول ص 421)

خدا کے دفتر میں سابقین

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

’’پس وہ لوگ جو معائنہ عذاب سے پہلے اپنا تارک الدنیا ہونا ثابت کرائیں گے اور نیز یہ بھی ثابت کر دیں گے کہ کس طرح انہوں نے میرے حکم کی تعمیل کی کہ خدا کے نزدیک حقیقی مومن وہی ہیں اور اس کے دفتر میں سابقین اولین لکھے جائیں گے۔‘‘ (الوصیت)

(مرسلہ سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نتیجہ مقابلہ بین المجالس

2004-2005

خلافت جوبلی علم انعامی خدام الاحمدیہ پاکستان

اول۔ گلشن پارک لاہور (خلافت جوبلی علم انعامی کی حقدار قرار پائی)

دوم۔ لطیف آباد حیدر آباد

سوم۔ ربوہ

چہارم۔ اسلام پورہ لاہور

پنجم۔ وحدت کالونی لاہور

ششم۔ سمن آباد لاہور

ہفتم۔ نارتھ کراچی

ہشتم۔ دارالنور فیصل آباد

نہم۔ ترسکہ سیاں سیالکوٹ

دہم۔ راجگڑھ لاہور

(معتمد)

ماہر امراض قلب کی آمد

مکرم ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب ماہر امراض قلب مورخہ 4 اور 5 مارچ 2006ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کرینگے۔ ضرورت منداحباب میڈیکل آؤٹ ڈور سے ریفر کروا کر ضروری ٹیسٹ ای۔ سی۔ جی وغیرہ کروالیں اور پرچی روم سے اپنا وقت حاصل کر لیں۔ بغیر ریفر کروائے مکرم ڈاکٹر صاحب کو دکھانا ممکن نہ ہوگا۔ دونوں ایام میں معائنہ کا وقت صبح 8:00 بجے تا دوپہر 2:00 بجے ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔ ویب سائٹ ایڈریس (www.foj-rabwah.org) ہے۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نصاب مرکزی امتحانات 2006ء

مجلس انصاراللہ پاکستان

نصاب سہ ماہی اول (جنوری تا مارچ 2006ء)

1۔ ترجمہ قرآن کریم پارہ نمبر 3 نصف اول
2۔ کتاب ''فتح اسلام'' از حضرت مسیح موعود
3۔ کتاب ''احمدیت یعنی حقیقی......'' از حضرت مصلح موعود نصف اول

نصاب سہ ماہی دوم (اپریل تا جون 2006ء)

1۔ ترجمہ قرآن کریم پارہ نمبر 3 نصف آخر
2۔ کتاب ''برکات الدعاء'' از حضرت مسیح موعود
3۔ کتاب ''احمدیت یعنی حقیقی......'' از حضرت مصلح موعود نصف آخر

نصاب سہ ماہی سوم (جولائی تا ستمبر 2006ء)

1۔ ترجمہ قرآن کریم پارہ نمبر 4 نصف اول
2۔ کتاب ''کشتی نوح'' از حضرت مسیح موعود
3۔ کتاب ''منہاج الطالبین'' از حضرت مصلح موعود

نصاب سہ ماہی چہارم (اکتوبر تا دسمبر 2006ء)

1۔ ترجمہ قرآن کریم پارہ نمبر 4 نصف آخر
2۔ کتاب ''تذکرۃ الشہادتین'' از حضرت مسیح موعود
3۔ کتاب ''ذکر الٰہی'' از حضرت مصلح موعود

(قیادت تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان)

تاریخ احمدیت میرپور

خاص سندھ

❁ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے امارت ضلع میرپور خاص تاریخ احمدیت ضلع میرپور خاص مرتب کر رہی ہے۔ لہٰذا ضلع میرپور خاص کی تمام جماعتوں اور اس ضلع سے نقل مکانی کرنے والے خاندانوں سے اپیل کی جاتی ہے کہ اس سلسلہ میں مکمل تعاون فرمائیں۔ رفقائے حضرت مسیح موعود کے کوائف فوٹوز، خلفاء سلسلہ کا میرپور خاص میں ورود، اس موقع کی تصاویر، ایمان افروز واقعات، یا کسی احمدی نے دینی یا دنیوی شعبہ میں نمایاں خدمات سرانجام دی ہوں تو اس حوالہ سے کوائف، فوٹو اور معلومات مہیا کر کے ممنون فرمائیں۔

اس سلسلہ میں درج ذیل پتہ پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

1۔ مکرم ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب امیر ضلع پوسٹ بکس نمبر 2 میرپور خاص سندھ
Ph.0300.3301007

2۔ مکرم رانا طاہر احمد صاحب ربوہ
Ph.047-6213087-Mob.0301.7974

سانحہ ارتحال

❁ مکرم سید عبدالحی صاحب ناظر اشاعت تحریر کرتے ہیں کہ مکرم مشتاق احمد صاحب فاروق ایڈووکیٹ مظفر آباد آزاد کشمیر مورخہ 19 فروری کو ربوہ میں وفات پا گئے۔ مورخہ 20 فروری کو قبرستان عام میں آپ کی تدفین عمل میں آئی۔ مرحوم کینسر کی موذی تکلیف سے بیمار تھے اور مظفر آباد میں زلزلہ آنے کے بعد ربوہ آ گئے تھے پسماندگان میں ان کی اہلیہ کے علاوہ چار بیٹیاں ہیں احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر عطا کرے مرحوم مولوی عبداللہ صاحب وکیل سری نگر کے سب سے چھوٹے صاحبزادے تھے مولوی عبداللہ وکیل صاحب کا ذکر حضرت مسیح موعود کی کتاب راز حقیقت میں آتا ہے۔ آپ نے سری نگر محلہ خانیار میں مسیح علیہ السلام کی قبر کے بارہ میں تحقیق کر کے ابتدائی معلومات بھجوائی تھیں۔

❁ مکرم چوہدری محمود احمد صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرمہ رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری محمد خان صاحب باجوہ صدر جماعت احمدیہ بن باجوہ ضلع سیالکوٹ مورخہ 16 فروری 2006ء کو وفات پا گئیں۔ مرحومہ بفضل خدا موصیہ تھیں۔ ان کی نماز جنازہ مکرم بشارت محمود صاحب نائب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے مورخہ 17 فروری 2006ء کو بیت المبارک میں بعد نماز عشاء پڑھائی۔ بعد ازاں بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ اور مکرم طاہر محمود ماجد صاحب نائب ناظر مال آمد نے دعا کروائی۔ مرحومہ بہت دعا گو اور صابرہ و شاکرہ تھیں۔ مرحومہ نے پسماندگان میں دو بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ بڑے بیٹے مکرم محمود احمد صاحب باجوہ آجکل پروفیسر گورنمنٹ کالج پلندری ہیں۔ انہیں خداتعالیٰ کے فضل سے یوگنڈا میں نصرت جہاں سکیم کے تحت ساڑھے تین سال تک بطور ٹیچر اور پرنسپل بشیر ہائی سکول کمپالہ خدمت کی توفیق ملی۔ اسی طرح دوسرے بیٹے مکرم ظہور احمد صاحب تقریباً 20 سال سے جماعتی خدمات بجالا رہے ہیں۔ بیٹیاں خداتعالیٰ کے فضل سے شادی شدہ ہیں۔ احباب جماعت سے مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔

گمشدہ پرس

❁ ایک دوست کا پرس کہیں گر گیا ہے۔ جس میں شناختی کارڈ، پنشن بک اور دیگر کاغذات تھے اگر کسی صاحب کو ملے تو دفتر صدر عمومی میں جمع کروا کے عنداللہ ماجور ہوں۔ (صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

سالانہ علمی مقابلہ جات

خدام الاحمدیہ ربوہ 2006ء

مورخہ 15 فروری 2006ء کو مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کے ہال میں سالانہ علمی مقابلہ جات خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ 2006ء کی تقریب تقسیم انعامات منعقد ہوئی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی مکرم عبدالسمیع خان صاحب ایڈیٹر روزنامہ الفضل ربوہ تھے۔

یہ علمی ریلی مورخہ 8 تا 15 فروری منعقد ہوئی۔ اس ریلی میں تلاوت، نظم، تقریر (اردو، انگریزی و فی البدیہہ) نداء، حفظ ادعیہ، قرآن کوئز، خطبات امام، مطالعہ کتب، مضمون نویسی، مرکزی امتحان، معلومات اور بیت بازی کے مقابلے کروائے گئے۔ جو دفتر مقامی اور مختلف محلہ جات میں کروائے گئے۔ ان مقابلہ جات میں 40 حلقہ جات کے 345 خدام نے شرکت کی۔ اس تقریب کا آغاز تلاوت و نظم سے ہوا۔ مکرم ناظم صاحب تعلیم نے رپورٹ پیش کی۔ مہمان خصوصی نے اول دوم اور سوم آنے والے خدام میں انعامات تقسیم کئے اور نصائح کیں۔ اس سال مجموعی طور پر اول خادم مکرم صغیر احمد صاحب دارالنصر شرقی اور مجموعی طور پر اول مجلس طاہر ہوسٹل قرار پائی۔

ولادت

☆ مکرم راجا نصراللہ خان صاحب تحریر کرتے ہیں کہ خداتعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کے چھوٹے بیٹے مکرم محمد فرخ راجا صاحب مقیم لندن کو 13 فروری 2006ء کو بیٹی عطا فرمائی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچی کا نام نوشین راجا عطا فرمایا ہے۔ بچی راجا فضل داد خان صاحب رئیس ڈلوال اور حضرت محمد خان صاحب کپورتھلہ رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت و سلامتی والی نیک زندگی عطا فرمائے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

☆ مکرم سردار محمد رانا صاحب قاضی ضلع لاہور تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی اہلیہ مکرمہ امۃ المالک صاحبہ آف ٹاؤن شپ لاہور مورخہ 29 جنوری 2006ء کو وفات پا گئیں آپ مکرم مولوی مہرالدین صاحب یکے از 313 رفقاء کی پوتی تھیں۔ آپ دوران ملازمت محکمہ تعلیم سے منسلک رہیں اور بطور پرنسپل ریٹائر ہوئیں۔ آپ پیدائشی احمدی تھیں۔ ابتدائی عمر سے خدمت دین میں بڑے شوق سے بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی تھیں اور وفات کے وقت سیکرٹری اشاعت ضلع لاہور تھیں۔ مرحومہ بہت مخلص، خلافت سے گہری محبت رکھنے والی، دعا گو اور سب عزیزوں کا بہت خیال رکھنے والی تھیں۔ ان کے پسماندگان میں خاوند اور چار بیٹے ہیں۔ احباب کرام کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت کرے اور تمام لواحقین کو صبر و رضا عطا کرے۔ آمین

تحریک جدید کی خدمت

کا اجر عظیم

سیدنا حضرت مصلح موعود نے فرمایا

❁ ''میں ان کارکنوں کو جنہوں نے تحریک جدید کے کام کو اپنے ذمے لیا ہوا ہے۔ توجہ دلاتا ہوں کہ ان کو خداتعالیٰ نے بڑے ثواب کا موقع دیا ہے وہ بھی بیدار ہوں اور اپنے مقام کی عظمت کو سمجھیں۔ انہیں خداتعالیٰ نے دوہرے بلکہ تہرے ثواب کا موقع عطا کیا ہوا ہے کیونکہ وہ اس چندے میں خود بھی شامل ہوتے ہیں اور دوسروں سے بھی چندہ وصول کرتے ہیں پس انہیں صرف اپنے چندے کا ہی ثواب نہیں ملتا بلکہ دوسروں سے چندہ وصول کرنے کا بھی ثواب ملتا ہے۔''

(المصلح 13 جنوری 1953ء)

جن جماعتوں کی طرف سے وعدہ جات تا حال پیش نہیں کئے گئے وہ حضور کے اس ارشاد کے پیش نظر تحریک جدید کی خدمت کا عظیم ثواب حاصل کرنے کے لئے اس کار خیر کی طرف فوری توجہ فرمائیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

رخواست دعا

❁ مکرم محمد ادریس بھٹی صاحب دارالعلوم شرقی برکت ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار عرصہ چار سال سے ریڑھ کی ہڈی میں چوٹ لگنے کی وجہ سے اٹھنے بیٹھنے اور چلنے پھرنے سے قاصر ہے تمام احباب جماعت سے درمندانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے مجھے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

❁ مکرم محمد اسلم صاحب SDO تحریر کرتے ہیں کہ میرے داماد مکرم محمد ایوب صاحب جو سانحہ مونگ میں زخمی ہوئے تھے اب ہسپتال سے فارغ کر دیئے گئے ہیں۔ مگر مکمل صحتیابی میں وقت لگے گا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

❁ مکرم راجہ محمد عبداللہ خان صاحب کارکن خلافت لائبریری ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی اہلیہ مکرمہ جنت بی بی صاحبہ بعارضہ قلب فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں اسی طرح میری بیٹی مکرمہ امۃ اللطیف صاحبہ اہلیہ مکرم محمد رفیع صاحب کا میجر آپریشن سے بچہ پیدا ہوا ہے۔ نیز میری بھتیجی مکرمہ ناصرہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مبارک احمد صاحب قمر مربی سلسلہ بھی بعارضہ شوگر اور پھیپھڑوں کی تکلیف سے مبتلا ہیں اور فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں احباب سے ان تینوں کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم مرزا خلیل احمد قمر صاحب تحریر کرتے ہیں کہ مکرم ملک بشیر احمد اعوان صاحب ریٹائرڈ انسپکٹر وقف جدید مال کا پراسٹیٹ کا آپریشن ہوا تھا۔ اب وہ فضل عمر ہسپتال سے گھر منتقل ہو گئے ہیں طبیعت پہلے سے بہتر ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو آپریشن کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

صحبت صالحین اور زیارت مرکز کی اہمیت، فوائد اور برکات

تزکیہ نفس کے واسطے صحبت صالحین اور نیکوں کے ساتھ تعلق پیدا کرنا بہت مفید ہے

ملک سعید احمد رشید صاحب

اہمیت وضرورت

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ نیک اور صادقین کی صحبت ومعیت اختیار کرو۔ (توبہ:119)

یہ حکم دوام کو چاہتا ہے۔ یعنی دائمی صحبت ومعیت۔ جب تک بار بار نیک لوگوں کی صحبت اختیار نہ کی جائے اس وقت تک حقیقی فیض اور فائدہ حاصل نہیں ہوتا۔ اور یہی اللہ تعالیٰ کا اس حکم سے منشاء ہے کہ انسان بار بار صادقین اور نیک لوگوں کی صحبت سے فیضیاب ہو۔ تا کہ اس کے اندر وہ پاک تبدیلی پیدا ہو۔ جو خدا اس حکم کے ذریعہ پیدا کرنا چاہتا ہے۔

اور اس حکم پر عمل حقیقی طور پر ہو نہیں سکتا جب تک بار بار انسان صحبت صالحین کے لیے مرکز سلسلہ نہ آئے۔ تو اس حکم الٰہی میں ایک لحاظ سے بار بار مرکز آنے کی تاکید کی گئی ہے۔

حضرت اقدس مسیح موعود اس سلسلہ میں فرماتے ہیں:۔

یہ بھی ضروری بات ہے (-) (توبہ:119) صادقوں کی صحبت میں رہنا ضروری ہے بہت سے لوگ ہیں جو دور بیٹھ رہتے ہیں اور کہہ دیتے ہیں کہ کبھی آئیں گے اس وقت فرصت نہیں ......

دین تو چاہتا ہے مصاحبت ہو۔ پھر مصاحبت سے گریز ہو تو دینداری کے حصول کی امید کیوں رکھتا ہے؟ ہم نے بارہا اپنے دوستوں کو نصیحت کی ہے اور پھر کہتے ہیں کہ وہ بار بار یہاں آ کر رہیں اور فائدہ اٹھائیں مگر بہت کم توجہ کی جاتی ہے۔ لوگ ہاتھ میں ہاتھ دے کر دین کو دنیا پر مقدم کر لیتے ہیں مگر اس کی پرواہ کچھ نہیں کرتے۔ یاد رکھو قبریں آوازیں دے رہی ہیں اور موت ہر وقت قریب ہوتی جاتی ہے۔ ہر ایک سانس تمہیں موت کے قریب کرتا جاتا ہے اور تم اسے فرصت کی گھڑیاں سمجھتے ہو۔

...... وہ لوگ جو اس سلسلہ کی قدر نہیں کرتے اور انہیں کوئی عظمت اس کی معلوم ہی نہیں ان کو جانے دو۔ مگر ان سب سے بڑھ کر بدقسمت اور اپنی جان پر ظلم کرنے والا تو وہ ہے جس نے اس سلسلہ کو شناخت کیا اور اس میں شامل ہونے کی فکر کی لیکن اس نے کچھ قدر نہ کی۔ وہ لوگ جو یہاں آ کر میرے پاس کثرت سے نہیں رہتے اور ان باتوں سے جو خدا تعالیٰ ہر روز اپنے سلسلہ کی تائید میں ظاہر کرتا ہے نہیں سنتے اور دیکھتے۔ وہ اپنی جگہ پر کیسے ہی نیک اور متقی اور پرہیزگار ہوں۔ مگر میں یہی کہوں گا کہ جیسا چاہئے انہوں نے قدر نہیں کی ......اور جب تک یہاں آ کر نہیں رہتے تکمیل علمی مشکل ہے بارہا خطوط آتے ہیں کہ فلاں شخص نے اعتراض کیا اور ہم جواب نہ دے سکے اس کی کیا وجہ ہے؟ یہی کہ وہ لوگ یہاں نہیں آتے اور ان باتوں کو نہیں سنتے جو خدا تعالیٰ اپنے سلسلہ کی تائید میں علمی طور پر ظاہر کر رہا ہے۔

پس اگر تم واقعی اس سلسلہ کو شناخت کرتے ہو اور خدا پر ایمان لاتے ہو اور دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا سچا وعدہ کرتے ہو تو میں پوچھتا ہوں کہ اس پر عمل کیا ہوتا ہے۔ کیا کونوا مع الصادقین (توبہ:119) کا حکم منسوخ ہو چکا ہے؟ اگر تم واقعی ایمان لاتے ہو اور سچی خوش قسمتی یہی ہے تو اللہ تعالیٰ کو مقدم کر لو۔

اگر ان باتوں کو ردی اور فضول سمجھو گے تو یاد رکھو خدا تعالیٰ سے ہنسی کرنے والے ٹھہرو گے۔

(ملفوظات جلد اول ص 124)

دیکھیں کتنی وضاحت سے صادقوں کے ساتھ رہنے کی تشریح حضرت مسیح موعود نے فرمائی ہے اور یہی نتیجہ نکالا ہے کہ بار بار صحبت صالحین اختیار کی جائے جس کے لیے بار بار مرکز آنا نہایت ضروری ہے۔ اس سے علمی وعملی فائدہ ہوگا۔ اس لیے مرکز کی طرف سے بار بار مواقع پیدا کیے جاتے ہیں تاکہ کثرت سے احباب جماعت مرکز آئیں اور اپنی علمی اور روحانی پیاس بجھائیں۔

کبھی خدام کی طرف سے، کبھی انصار اللہ اور کبھی لجنہ اماء اللہ اور اطفال الاحمدیہ کی طرف سے پروگرام بنائے جاتے ہیں اور اسی قسم کے اور بھی مواقع فراہم کیے جاتے ہیں تا صحبت صالحین کے الٰہی حکم کی تعمیل ہوتی رہے اور احباب جماعت کی علمی وروحانی تربیت بھی ہوتی رہے۔

پس یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم ان مواقع سے بھرپور رنگ میں استفادہ کریں اور اپنی نسلوں کو بھی اس کی اہمیت سے ہمیشہ آگاہ کرتے رہیں اور بار بار مرکز بھجیں اور خود بھی آئیں۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

"ہمارا کام اور ہماری غرض ...... یہ ہے کہ تم اپنے اندر ایک تبدیلی پیدا کرو اور بالکل ایک نئے انسان بن جاؤ۔ اس لیے ہر ایک کو تم میں سے ضروری ہے کہ وہ اس راز کو سمجھے اور ...... جب تک ایک مدت تک ہماری صحبت میں رہ کر یہ نہ سمجھے کہ میں اور ہو گیا ہوں اسے فائدہ نہیں پہنچتا......

پس ہم دنیوی شغلوں سے بھی منع نہیں کرتے اور یہ بھی نہیں کہتے کہ دن رات دنیا کے دھندوں اور بکھیڑوں میں منہمک ہو کر خدا تعالیٰ کا خانہ بھی دنیا ہی سے بھر دو۔ اگر کوئی ایسا کرتا ہے تو وہ محرومی کے اسباب بہم پہنچاتا ہے اور اس کی زبان پر نرا دعویٰ ہی رہ جاتا ہے۔ الغرض زندوں کی صحبت میں رہو تا کہ زندہ خدا کا جلوہ تم کو نظر آوے"۔ (ملفوظات جلد اول ص 352)

نیز فرمایا:

"ہماری جماعت کے لیے یہ امر ضروری پڑا ہوا ہے کہ وہ اپنے وقتوں میں سے کچھ وقت نکال کر آئیں اور یہاں صحبت میں رہ کر اس غفلت کی تلافی کریں جو غیبوبت کے زمانہ میں پیدا ہوئی ہے اور ان شبہات کو دور کریں جو اس غفلت کا باعث ہوئے ہیں۔ ان کا حق ہے کہ وہ ان کو پیش کریں اور ان کا جواب ہم سے سنیں۔ بھلا اگر کمزور بچہ جو ابھی دودھ پینے اور ماں کے کنار عاطفت کا محتاج ہے اس سے الگ کر دیا جائے تو تم امید کر سکتے ہو کہ وہ بچ رہے گا۔ کبھی نہیں...... انسان کمزور بچہ کی طرح ہوتا ہے۔ مامور من اللہ کی صحبت اس کے لیے ضروری ہوتی ہے اگر وہ اس سے الگ ہو جائے تو اس کی ہلاکت کا اندیشہ ہوتا ہے۔

درحقیقت یہ ایک بہت ہی ضروری امر ہے اگر خدا تعالیٰ کسی کو توفیق دے اور وہ اس کو سمجھ لے کہ بار بار آنے کی کس قدر ضرورت ہے اس سے یہی نہ ہوگا کہ وہ اپنے نفس کو فائدہ پہنچائے گا بلکہ بہتوں کو فائدہ پہنچا سکے گا۔ کیونکہ جب تک خود ایک معرفت اور بصیرت پیدا نہ ہو وہ دوسروں کو کیا راہ بتائے گا۔ یہی وجہ ہوتی ہے کہ بعض شریر الطبع لوگ ایسے آدمیوں کو جن کو بار بار آنے کی عادت نہیں کوئی سوال کرتے ہیں چونکہ انہوں نے جوابات سنے ہوئے نہیں ہوتے اور ساکت ہو کر نہ صرف خود خفّت اٹھاتے ہیں بلکہ دوسروں کے لیے جو دیکھنے سننے والے ہوتے ہیں ٹھوکر کا موجب ہو جاتے ہیں اور نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اس خفّت اور سکوت سے ایمان پر ایک زد پڑتی ہے اور اس میں کمزوری شروع ہو جاتی ہے کیونکہ یہ قاعدہ کی بات ہے کہ جب انسان مغلوب ہو جاتا ہے تو وہ غالب کے اثر سے بھی متاثر ہو جاتا ہے۔ بسا اوقات اس کے دل کو وہ اثر سیاہ کر دیتا ہے اور پھر قاعدہ کے موافق وہ تاریکی بڑھنے لگتی ہے۔ یہاں تک کہ اگر اسی میں اس کو موت آ جائے تو وہ جہنم میں داخل ہوا۔ ان ساری باتوں پر غور کر کے ایک دانشمند اس نتیجہ پر ضرور پہنچے گا کہ اس بات کی بہت بڑی ضرورت ہے کہ ان زہروں کے دور کرنے کے واسطے جو روح کو تباہ کرتی ہیں کسی تریاقی صحبت کی ضرورت ہے جہاں رہ کر انسان مہلکات کا علم بھی حاصل کرتا ہے اور نجات دینے والی چیزوں کی معرفت بھی حاصل کر لیتا ہے"۔ (ملفوظات جلد اول ص 479)

مرکز میں رہنے اور بار بار مرکز آنے کی کیا اہمیت ہے اور کیوں ضروری ہے۔ اس بارے میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول اپنی مثال دیتے ہوئے فرماتے ہیں:

"کیا ہم کنبہ، قبیلہ والے نہیں؟ کیا ہماری ضروریات اور ہمارے اخراجات نہیں ہیں؟...... کیا ہم کو دنیوی عزت یا وجاہت بری لگتی ہے؟ پھر وہ کیا چیز ہے جو ہم کو کھینچ کر یہاں لے آئی؟...... میں اگر شہر میں رہوں تو بہت سا روپیہ کما سکوں لیکن میں کیوں ان ساری آمدنیوں پر قادیان کے رہنے کو ترجیح دیتا ہوں؟ اس کا مختصر جواب میں یہی دوں گا کہ میں نے یہاں وہ دولت پائی ہے جو غیر فانی ہے جس کو چور اور قزاق نہیں لے جا سکتا ہے۔ مجھے وہ ملا ہے جو تیرہ سو برس کے اندر آرزو کرنے والوں کو نہیں ملا۔ پھر ایسی بے بہا دولت چھوڑ کر میں چندروزہ دنیا کے لیے مارا مارا پھروں؟ میں سچ کہتا ہوں کہ اگر اب کوئی مجھے ایک لاکھ کیا ایک کروڑ روپیہ یومیہ بھی دے اور قادیان سے باہر رکھنا چاہے میں نہیں رہ سکتا"۔ (حقائق الفرقان جلد 4 ص 131)

پھر فرمایا:۔

"میں تمہیں اپنی بات سناؤں تمہارا کنبہ ہے، میرا بھی ہے۔ تمہیں ضرورتیں ہیں مجھے بھی آئے دن اور ضرورتوں کے علاوہ کتابوں کا جنون لگا رہتا ہے مگر اس پر بھی تم کو وقت نہیں ملتا کہ یہاں آؤ۔ موقعہ نہیں ملتا کہ پاس بیٹھنے سے کیا انوار ملتے ہیں۔ فرصت نہیں، رخصت نہیں۔ سنو! تم سب سے زیادہ کمانے کا ڈھب بھی مجھے آتا ہے۔ شہروں میں رہوں تو بہت سا روپیہ کما سکتا ہوں۔ مگر ضرورت محسوس ہوتی ہے بیمار کو، ظھر الفساد (-) کا زمانہ ہے۔ میرے لیے تو یہاں سے ایک دم باہر جانا موت کے برابر معلوم ہوتا ہے...... اس وقت سخت ضرورت ہے اس امر کی کہ تم اس شخص کے پاس بار بار آؤ جو دنیا کی اصلاح کے واسطے آیا ہے...... جو شخص اس زمانہ میں خدا کی طرف سے آیا ہے...... علیٰ وجہ البصیرت تمہیں بلاتا ہے تم چاہتے ہو کہ اشتہاروں اور کتابوں ہی کو پڑھ کر اٹھا لو اور انہیں ہی کافی سمجھو۔ میں سچ کہتا ہوں میں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ ہرگز نہیں! کیا

رسول اللہ ﷺ کے صحابہ نے بے فائدہ اپنے وطنوں اور عزیز و اقارب کو چھوڑا تھا پھر تم کیوں اس ضرورت کو محسوس نہیں کرتے۔ کیا تم ہم کو نادان سمجھتے ہو جو یہاں بیٹھے ہوئے ہیں؟ کیا ہماری ضرورتیں نہیں؟ کیا ہم کو روپیہ کمانا نہیں آتا پھر یہاں سے ایک گھنٹہ غیر حاضری بھی کیوں موت معلوم ہوتی ہے؟......

دعاؤں سے فائدہ پہنچ جاوے تو پہنچ جاوے! مگر صحبت میں نہ رہنے سے تو کچھ فائدہ نہیں ہو سکتا! مختلف اوقات میں آنا چاہئے۔ بعض دن ہنسی ہی میں گزر جاتا ہے اس لیے وہ شخص جو اسی دن آ کر چلا گیا وہ کیا فائدہ اٹھا سکتا ہے؟......غرض میرا مقصد یہ ہے کہ میں تمہیں توجہ دلاؤں کہ تم یہاں بار بار آؤ اور مختلف اوقات میں آؤ"۔ (حقائق الفرقان جلد 4 ص 48)

بار بار مرکز آنے کے فوائد و برکات

جیسا کہ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

تزکیہ نفس کے واسطے صحبت صالحین اور نیکوں کے ساتھ تعلق پیدا کرنا بہت مفید ہے"۔ (ملفوظات جلد اول ص 306)

مرکز میں چونکہ بزرگان دین، علماء اور صلحاء کا وجود اور ان کی صحبت بآسانی اور بکثرت میسر آ سکتی ہے اس لیے تزکیہ اور اصلاح نفس کے لیے مرکز آنا ضروری ٹھہرا۔

پھر بار بار مرکز آنے کا فائدہ اور برکت یہ بھی ہے کہ یہاں ایسے وجود اور چہرے دیکھنے کو ملتے ہیں جن کے بارہ میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

"ان کے چہروں پر عشق الٰہی کا ایک نور ہوتا ہے جو شخص اس کو دیکھ لے اس پر نار جہنم حرام کی جاتی ہے"۔ (ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد 3 ص 337)

آج کے دور میں انسان کتنے مسائل و مصائب کا شکار ہے اور کتنی مشکلات کا شکار۔ ان کا ایک حل یہ بھی ہے کہ انسان بار بار مرکز آئے اور ایسے وجودوں کی صحبت میں رہے جن کے بارہ میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

"انسان کو اگر دیکھنے کی آرزو ہو تو ان کو دیکھیں جو منقطعین ہیں اور خدا کی طرف آ گئے ہیں اور خدا ان کو زندہ کرتا ہے۔

ان کی زیارت سے مصائب دور ہوتے ہیں جو شخص رحمت والے کے پاس آوے گا تو وہ رحمت کے قریب تر ہوگا"۔ (ملفوظات جلد دوم ص 632)

نیز فرمایا:

ہم یہ کہتے ہیں کہ......صادق کی صحبت میں رہو تو خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت سے امور میں مشکلات آسان ہو جاتی ہیں"۔ (ملفوظات جلد 5 ص 82)

پھر مرکز بار بار آنے کی یہ برکت بھی ہے کہ انسان کو یہاں سچا یقین اور بصیرت ملتی ہے جیسا راستبازوں اور پاکبازوں کی صحبت کی وجہ سے جیسا کہ فرمایا:۔

"ایک راستباز کی صحبت میں رہ کر انسان راستبازی سیکھتا ہے اور اس کے پاک انفاس کا اندر ہی اندر اثر ہونے لگتا ہے جو اس کو خدا تعالیٰ پر ایک سچا یقین اور بصیرت عطا کرتا ہے۔ اس صحبت میں صدق دل سے رہ کر وہ خدا تعالیٰ کی آیات اور نشانات کو دیکھتا ہے جو ایمان کو بڑھانے کے ذریعے ہیں"۔ (ملفوظات جلد سوم ص 506)

آٹھواں فائدہ زیارت مرکز کا یہ بھی ہے کہ یہاں آ کر انسان کو صحیح معنوں میں جماعتی نظام، اس کی اہمیت وسعت اور ہمہ گیری کا علم ہوتا ہے اسی طرح مرکزی دفاتر صدر انجمن، تحریک جدید، وقف جدید اور ذیلی تنظیموں کے دفاتر ان کے طریق کار ان کی وسعت و ہمہ گیری اور ترقی کا علم ہوتا ہے اور دل میں حمد و شکر الٰہی کے جذبات موجزن ہوتے ہیں کہ کس طرح خدا تعالیٰ کے فضل، انعامات اور رحمتیں جماعت پر نازل ہو رہی ہیں۔ جماعت کس قدر تیزی سے ترقی کی منازل طے کر رہی ہے اور اس طرح ان کے علم و ایمان میں ترقی اور زیادتی ہوتی ہے۔

تاریخی مقامات

نویں برکت اور فائدہ یہ ہے کہ یہاں آ کر تاریخی اور بابرکت مقامات دیکھنے کا موقعہ میسر آتا ہے یوں تو سارا ربوہ ہی تاریخی اور بابرکت مقام کی حیثیت رکھتا ہے کیونکہ یہ ایسا مقام ہے کہ جس کی ابتداء وادی غیر ذی زرع سے ہوئی کہ جہاں نہ کوئی آبادی تھی نہ پانی نہ سایہ دار درخت سوائے کانٹے دار جھاڑیوں کے، جہاں سے گزرتے ہوئے بھی خوف آتا تھا نہ کوئی فصل ہوتی تھی نہ کوئی پھول، پھل۔

اور پھر جس کی بنیاد دعاؤں اور چار کونوں میں بکروں کی قربانی سے رکھی گئی۔ جس کی برکت سے آج ہر قسم کے پھل پھول اور پودے اپنی بہاریں دکھا رہے ہیں اور ربوہ کو "غریب دلہن" کی طرح خوبصورت بنانے میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔

میٹھا پانی بھی نکل آیا اور ہر قسم کی ظاہری ترقی کے سامان میسر ہیں اور روز بروز وسعت پذیری اور ترقی کی طرف گامزن۔ یہ تو ظاہری برکات ہیں۔

روحانی و باطنی برکات، رحمتوں اور فضلوں کی تو حد نہیں۔ تین خلفاء کی قدم بوسی، فرشتوں کا نزول، ان کی دعاؤں ان کی برکات کا شرف حاصل ہے۔ پھر رفقاء اور تابعین کی قدم بوسی ان کو رویا و کشوف اور الہامات کا ہونا۔ ان کی دعائیں اور برکات اور پھر ان کی آخری آرام گاہ ہونے کا بھی شرف حاصل ہے تو اس لحاظ سے سارا ربوہ ہی تاریخی اور بابرکت مقام ہے اور خدا تعالیٰ کی قدرتوں کا ایک نشان ہے لیکن پھر بھی اس کے اندر کچھ مقام ایسے ہیں جو تاریخی بھی ہیں اور بابرکت بھی۔

مثلاً بیت یادگار، بیت مبارک، بیت اقصیٰ، فضل عمر ہسپتال، دار الضیافت، جدید پریس اور بہشتی مقبرہ۔

اب ان میں طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ اور بلڈ بینک اور آئی بینک کی فلک بوس تاریخی عمارتوں کا اضافہ ہوا ہے۔

بابرکت مقامات

ربوہ کے بابرکت مقامات میں سے بیت مبارک، بیت اقصیٰ، بیت یادگار اور بہشتی مقبرہ ہیں۔ ان کا مختصر تعارف بھی معلومات میں اضافے اور ازدیاد ایمان کا موجب ہوگا۔

یہ وہ بابرکت مقامات ہیں جہاں خلفاء احمدیت، رفقاء اور خدا کے برگزیدہ، دعا گو، فرشتہ سیرت و فرشتہ خصلت بزرگوں نے دعائیں کیں جہاں خطبات و تقاریر، درس و تدریس، قبولیت دعا اور خدا تعالیٰ کی خاص رحمتوں، فضلوں اور برکتوں کا بارش کی طرح نزول ہوا۔ ان سب چیزوں نے مل کر ان بیوت کو اور بھی بابرکت بنا دیا ہے اس لیے زیارت مرکز کے وقت جب بھی موقعہ ملے ان میں نماز پڑھنا، نوافل ادا کرنا اور دعائیں مانگنا قبولیت دعا کا ایک ذریعہ ہے۔ اور ان مقامات سے اللہ تعالیٰ کے فضل اور برکتیں ملتی ہیں ان کو حاصل کرنا چاہئے کیونکہ حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ وہ جگہ یا وہ مکان و مقام جہاں خدا تعالیٰ کے مقربین و محبوبین اور برگزیدہ لوگوں کے قدم پڑیں، وہ خاک اور وہ گلیاں جہاں سے وہ گزریں بابرکت ہو جاتی ہیں۔

چنانچہ آپ فرماتے ہیں:۔

"جیسا کہ وہ خود مبارک ہے ایسا ہی اس کے اقوال و افعال و حرکات اور سکنات اور خوراک اور پوشاک اور مکان اور زمان اور اس کے جمیع لوازم میں برکت رکھ دیتا ہے۔ تب ہر ایک چیز جو اس سے مس کرتی ہے بغیر اس کے جو یہ دعا کرے برکت پاتی ہے اس کے مکان میں برکت ہوتی ہے اس کے دروازوں کے آستانے برکت سے بھرے ہوتے ہیں اس کے گھر کے دروازوں پر برکت برستی ہے جو ہر دم اس کو مشاہدہ ہوتی ہے اور اس کی خوشبو اس کو آتی ہے جب یہ سفر کرے تو خدا تعالیٰ مع اپنی تمام برکتوں کے اس کے ساتھ ہوتا ہے اور جب یہ گھر میں آوے تو ایک دریا نور کا ساتھ لاتا ہے"۔ (آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد 5 ص 69)

"ایسا ہی ان کے ہاتھوں میں اور پیروں میں اور تمام بدن میں ایک برکت دی جاتی ہے جس کی وجہ سے ان کا پہنا ہوا کپڑا بھی متبرک ہو جاتا ہے......اسی طرح ان کے رہنے کے مکانات میں بھی خدائے عزوجل ایک برکت رکھ دیتا ہے۔ وہ مکان بلاؤں سے محفوظ رہتا ہے۔ خدا کے فرشتے اس کی حفاظت کرتے ہیں۔ اسی طرح ان کے شہر یا گاؤں میں بھی ایک برکت اور خصوصیت دی جاتی ہے اسی طرح اس خاک کو بھی کچھ برکت دی جاتی ہے جس پر ان کا قدم پڑتا ہے"۔ (حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 ص 19)

بیت مبارک

وہ بابرکت مقام جہاں تین خلفائے احمدیت نے اسے برکت بخشی پانچوں نمازیں پڑھانے خطبات جمعہ دینے اور رمضان المبارک میں قرآن کریم کا درس دینے نیز مغرب کے بعد مجالس عرفان کے ذریعہ اور عرش الٰہی کو ہلا دینے والی دعاؤں کی بدولت۔

اسی طرح اس بیت میں رفقاء حضرت مسیح موعود خدا کے برگزیدوں اور فرشتہ سیرت و صورت اور فرشتہ خصلت وجودوں نے بھی اسے برکت دی۔ اپنی نمازوں، دعاؤں، گریہ وزاری، آہ و بکا، درس و تدریس اور اپنی تقاریر و خطبات کے ذریعہ اور یہی خصوصیت بیت اقصیٰ کو بھی حاصل ہے۔

بیت یادگار

یہ وہ بابرکت بیت ہے جہاں ربوہ کی بنیاد رکھتے وقت سب سے پہلی باجماعت نماز اس عظیم وجود اور بابرکت ہستی نے پڑھائی جس کے بارہ میں الٰہی نوشتوں میں سینکڑوں سال پہلے خبر دی گئی تھی اور پھر جس کے بارہ میں حضرت مسیح موعود کو عظیم الشان بشارتیں ملی تھیں اور بتایا گیا کہ وہ علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا اور خبر دی گئی کہ قومیں اس سے برکت پائیں گی"۔ یعنی وہ نہایت ہی مبارک اور بابرکت وجود ہوگا جو ساری دنیا کو اپنی برکتیں بانٹے گا اور جس کے متعلق یہ الٰہی نوشتہ بھی تھا کہ "نور آتا ہے نور" پس اس بابرکت وجود نے یہاں پہلی نماز پڑھی بھی اور پڑھائی بھی اور نہایت درد و الحاح سے کی ہوئی دعاؤں سے اسے برکت بخشی اور بعد میں اسی جگہ بیت بنا کر اس کا نام "بیت یادگار" رکھا گیا۔

بہشتی مقبرہ

یہ وہ عظیم بابرکت مقام ہے کہ جس کی بنیاد خالصۃً منشاء الٰہی کے مطابق رکھی گئی۔ جس کے بارہ میں حضرت مسیح موعود کو بشارتیں دی گئیں اور جس کے لیے حضرت مسیح موعود نے بڑے درد دل سے دعائیں کی ہیں اور جس میں دو خلفاء، بیسیوں رفقاء اور سینکڑوں فرشتہ سیرت و صورت اور برگزیدہ وجود، مقبولان الٰہی، صاحب رویا و کشوف اور مستجاب الدعوات ہستیاں آرام کر رہی ہیں۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

"اس قبرستان کے لیے بڑی بھاری بشارتیں مجھے ملی ہیں اور نہ صرف خدا نے یہ فرمایا کہ یہ مقبرہ بہشتی ہے بلکہ یہ بھی فرمایا کہ (-) یعنی ہر ایک قسم کی رحمت اس قبرستان میں اتاری گئی ہے اور کسی قسم کی رحمت نہیں جو اس قبرستان والوں کو اس سے حصہ نہیں"۔ (الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 318)

پس ایسے مقامات پر بار بار جانا جہاں ایسی برگزیدہ ہستیاں آرام کر رہی ہوں اور جہاں خدا تعالیٰ کی رحمتیں اتر رہی ہوں نہایت مبارک ہے۔

حضرت اقدس مسیح موعود نے بھی کئی بزرگوں کی قبروں پر جا کر دعائیں کی ہیں۔

آنحضور ﷺ نے ایک پیارا نکتہ معرفت یہ بھی بیان فرمایا ہے کہ تم قبرستان جایا کرو کیونکہ یہ آخرت کو

باقی صفحہ 6 پر

پاک بھارت کرکٹ ٹیسٹ سیریز 2006ء پر ایک نظر

عبدالحلیم سحر صاحب

پاکستان اور بھارت کے درمیان تین ٹیسٹ میچوں کی سیریز ختم ہو چکی ہے۔ پہلے دو ٹیسٹ میچوں نے شائقین کو بہت بور اور مایوس کیا کیونکہ دونوں ٹیسٹ میچ مردہ وکٹوں کی وجہ سے برابر رہے۔ یہ وکٹیں بلے بازوں کے لیے جنت تھیں لیکن باؤلروں کے لیے بہت بڑی آزمائش تھیں۔ باؤلر سارا سارا دن وکٹ حاصل کرنے کے لیے محنت کرتے رہے۔

کراچی ٹیسٹ میچ نے سیریز میں دلچسپی پیدا کر دی۔ شائقین اور ناظرین کی دلچسپی دوبارہ کرکٹ میں پیدا ہوگئی پہلا ٹیسٹ 13 تا 17 جنوری 2006ء قذافی سٹیڈیم میں کھیلا گیا۔ ان دونوں ملکوں کے درمیان کرکٹ کا کھیل بہت اہم ہوتا ہے۔ دونوں کے عوام کے جذبات وابستہ ہوتے ہیں۔ پاکستان کی ٹیم نے اس سے قبل اپنی سرزمین پر ایشیز سیریز کی فاتح ٹیم انگلینڈ کو ون ڈے اور ٹیسٹ دونوں میں ہرایا اس لحاظ سے ٹیم کے حوصلے بلند تھے اور یہ ٹیم ہر لحاظ سے متحد تھی۔ ٹیسٹ سیریز سے پہلے لکھا گیا تھا کہ اگر وکٹیں جاندار بنائی گئیں تو سیریز بہت دلچسپ ہوگی۔ اور باؤلنگ کے لحاظ سے پاکستان کا پلّہ بھاری رہے گا۔ لیکن لاہور اور فیصل آباد کی وکٹیں بے جان تھیں اس لیے دونوں طرف سے بیٹسمینوں نے رنز کے ڈھیر لگا دیئے۔ باؤلروں کی خوب پٹائی ہوئی۔ لیکن کراچی کی وکٹ جاندار تھی۔ اس لیے میچ فیصلہ کُن رہا اور پاکستانی باؤلرز میچ پر چھائے رہے۔

لاہور میں پاکستانی کپتان نے ٹاس جیت کر پہلے کھیلنے کا فیصلہ کیا۔ اور پاکستان کے کھلاڑیوں نے کھل کر بیٹنگ کی۔ پاکستان نے 7 وکٹوں کے نقصان پر 679 رنز بنا کر اننگز ختم کرنے کا اعلان کر دیا۔ شاہد آفریدی نے جارحانہ بیٹنگ کرتے ہوئے 103 رنز بنائے۔ اور ماجد خان کے بعد تیز ترین سنچری بنانے والے کھلاڑی بن گئے۔ ماجد خان نے 74 گیندوں پر سنچری بنائی۔ جبکہ آفریدی نے 78 گیندوں پر سنچری سکور کی۔ آفریدی نے ہربھجن سنگھ کے ایک اوور میں چار چوکوں کی مدد سے 27 سکور بنائے۔ تاہم وہ ویسٹ انڈیز کے برائن لارا کا ایک اوور میں 28 رنز بنانے کا ریکارڈ نہ توڑ سکے اسی طرح وکٹ کیپر کامران اکمل نے 81 گیندوں پر سنچری بنا کر آسٹریلیا کے وکٹ کیپر بیٹسمین گلکرسٹ کا 84 گیندوں پر سنچری بنانے کا عالمی ریکارڈ توڑا۔ (بحیثیت وکٹ کیپر) یونس خان نے 199 سکور بنائے۔ محمد یوسف نے 173 کی شاندار اننگز کھیلی۔ کامران اکمل نے 102 سکور بنائے قذافی سٹیڈیم میں چھ سنچریاں بنیں۔

انڈیا نے بھی اپنی اننگز کا آغاز بہترین انداز میں کیا۔ اور پہلی وکٹ کا ورلڈ ریکارڈ ٹوٹتے ٹوٹتے رہ گیا۔ انڈیا کی پہلی وکٹ 410 کے سکور پر گری۔ جب سہواگ رانا نوید الحسن کی گیند پر کامران اکمل کے ہاتھوں کیچ آؤٹ ہو گئے۔ انہوں نے 254 سکور بنائے۔ پہلی وکٹ کا عالمی ریکارڈ بھی بھارت کے پاس ہے جو کہ 413 رنز کا ہے۔ یہ سکور 56-1955ء کی سیریز کے دوران چنائی ٹیسٹ میں بھارتی اوپنروں ونو منکڈ اور پنکھج رائے نے نیوزی لینڈ کے خلاف بنایا تھا۔

بہرحال لاہور ٹیسٹ موسم کی مسلسل خرابی اور کم روشنی کی وجہ سے ڈرا ہو گیا۔ اس میچ میں صرف ایک ایک اننگز کا نامکمل کھیل ہو سکا۔ دوسرا ٹیسٹ میچ فیصل آباد میں کھیلا گیا۔ جو 21 سے 25 جنوری تک ہوا۔ پاکستان کے کپتان نے ٹاس جیت کے پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا اور کھلاڑیوں نے سکور کے ڈھیر لگا دیے باؤلرز لاہور ٹیسٹ کی طرح فیصل آباد کی مردہ وکٹ پر پریشان رہے۔ پاکستان نے 588 رنز بنائے اور جواب میں بھارت نے 603 رنز سکور کیا۔ پاکستان نے دوسری اننگز میں 490 رنز 8 وکٹوں پر اننگز ختم کی اس طرح بھارت کو 24 اوورز میں 475 رنز کا ٹارگٹ ملا جو ناممکن تھا۔ بھارت نے دوسری اننگز میں بغیر نقصان کے 21 رنز بنائے تھے کہ امپائر نے میچ ختم کر دیا اس طرح یہ میچ بھی بغیر فیصلہ کے ختم ہو گیا۔ فیصل آباد ٹیسٹ میں کل 1590 رنز سکور ہوئے اور لاہور ٹیسٹ میں 1089 رنز بنے۔ اس طرح دو میچوں میں 2679 رنز سکور ہوئے۔ اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ بلے بازوں نے کس طرح کھل کر بیٹنگ کی اور باؤلرز بالکل بے بس نظر آئے اقبال سٹیڈیم فیصل آباد میں 6 سنچریاں بنیں یونس خان دوسری بار ڈبل سنچری مکمل نہ کر سکے اور 194 سکور پر آؤٹ ہو گئے انہوں نے لاہور ٹیسٹ میں 199 محمد یوسف نے بھی مسلسل دوسری سنچری سکور کی۔ انہوں نے 126 رنز بنائے۔

فیصل آباد ٹیسٹ میں زیادہ چھکوں کا عالمی ریکارڈ قائم ہوا۔ دونوں ٹیموں کی جانب سے ٹیسٹ میچ میں کل 27 چھکے لگے اس سے پہلے کسی بھی ٹیسٹ میچ میں مجموعی طور پر 23 چھکے لگائے گئے۔ پاکستانی کھلاڑیوں نے 18 اور بھارت کے کھلاڑیوں نے 9 چھکے لگائے شاہد آفریدی نے 156 رنز کی اننگز کے دوران سب سے زیادہ 6 چھکے لگائے۔

تیسرا اور آخری ٹیسٹ کراچی کے نیشنل سٹیڈیم میں کھیلا گیا۔ یہ میچ بڑا سنسنی خیز رہا کبھی باؤلر چھائے رہے تو کبھی بلے باز۔ پہلے دن تو بھارت کی ٹیم نے پاکستان کو پریشان کر کے رکھ دیا۔ بھارت کے باؤلر عرفان پٹھان نے پہلے ہی اوور میں ہیٹرک کر کے ورلڈ ریکارڈ قائم کیا۔ اور پاکستانی ٹیم کو بہت زیادہ دباؤ میں لے گئے۔ ایک موقع پر پاکستان کے صرف 39 رنز پر 6 کھلاڑی آؤٹ ہو چکے تھے۔ اس موقع پر کامران اکمل اور عبدالرزاق نے بہترین کھیل کھیلا اور ایک لمبی پارٹنرشپ بنا کر پاکستان کے سکور کو کافی حد تک قابل عزت بنا دیا۔ عبدالرزاق نے بہترین 45 رنز کی اننگز کھیلی۔ اس کے بعد شعیب اختر نے بھی ذمہ داری سے بیٹنگ کی۔ اور کامران اکمل کا ساتھ دیا شعیب اختر نے بھی 45 رنز بنائے جبکہ کامران اکمل نے اپنی زندگی کی بہترین اننگ کھیلی اور 103 رنز بنائے۔ پاکستان 245 کے مجموعی سکور پر آؤٹ ہو گیا۔

جواب میں بھارت نے اپنی اننگز شروع کی۔ وہ بھی شروع میں مشکلات کا شکار ہوگئی۔ اور نوجوان فاسٹ باؤلر محمد آصف، عبدالرزاق اور شعیب اختر نے انڈیا کی ٹیم کو منتشر کر دیا اور پوری ٹیم 238 کے سکور پر آؤٹ ہوگئی۔ محمد آصف نے 4، عبدالرزاق نے تین، اور شعیب اختر نے دو وکٹ حاصل کیں۔ ایک وکٹ شاہد آفریدی کے حصہ میں آئی۔ انڈیا کی ٹیم اس سے کم سکور پر آؤٹ ہو سکتی تھی کیونکہ پاکستان کے فیلڈروں نے چار آسان کیچ چھوڑ دیے۔ فیلڈنگ کی طرف خصوصی محنت اور توجہ کی ضرورت ہے محمد آصف نے وکٹ کے اندر گیند کروائے۔ اور اتنی شاندار ان سوِنگ کروائیں کہ دنیا کے بہترین بلے باز آؤٹ ہوئے۔ ان میں خاص طور پر ٹنڈولکر اور لکشمن شامل تھے۔

پاکستان نے سات رنز کی برتری کے ساتھ دوسری اننگز شروع کی۔ اور بہترین کھیل پیش کیا۔ اوپننگ میں 100 سے زائد سکور ہوئے۔ اس طرح پاکستان کی پوزیشن مظبوط ہوگئی۔ پاکستان نے 599 کا بڑا ٹارگٹ انڈیا کے سامنے کھڑا کر دیا۔ ان میں یونس خان 77 اور محمد یوسف کے 97 شاندار رنز شامل تھے۔ دونوں اوپنرز نے 57-53 رنز سکور کئے۔ شاہد آفریدی نے دھواں دھار بیٹنگ کی اور 60 سکور بنائے۔ فیصل اقبال نے بہترین کھیل کھیلا اور سنچری بنائی۔ عبدالرزاق 90 رنز پر آؤٹ ہوئے۔ انڈیا نے جب 607 رنز کا تعاقب شروع کیا تو شروع میں ان کے کپتان شعیب اختر کا شکار ہو گئے۔ اس کے بعد محمد آصف نے انڈیا کی کمر توڑ دی۔ اور ان کے بڑے بلے بازوں کو آؤٹ کر دیا۔ ان کے ساتھ عبدالرزاق نے بھی بہترین باؤلنگ کا مظاہرہ کیا۔ انڈیا کی پوری ٹیم 265 کے سکور پر آؤٹ ہوگئی۔ اس طرح پاکستان نے ٹیسٹ میں اپنی سب سے بڑی کامیابی حاصل کی۔ یعنی 341 رنز سے میچ جیتا۔

کامران اکمل اپنی بہترین بیٹنگ کی وجہ سے مین آف دی میچ قرار پائے اس ٹیسٹ میچ کا فیصلہ صرف چار دن میں ہو گیا۔ انڈیا کی طرف سے یووراج سنگھ نے مقابلہ کیا۔ اور 122 رنز کی بہترین اننگز کھیلی۔ اس میچ کی دلچسپ بات یہ ہے کہ پاکستان کے بلے بازوں نے نصف سنچریوں کا عالمی ریکارڈ قائم کر دیا۔ یعنی 7 کھلاڑیوں نے 50 سے زائد سکور بنائے اس سے قبل ٹیسٹ کرکٹ میں اب تک تین ٹیموں کے چھ کھلاڑیوں نے ایک اننگز میں 50 سے زائد سکور بنائے۔ 1930ء میں جمیکا ٹیسٹ میں انگلینڈ نے ویسٹ انڈیز کے خلاف پہلی بار یہ کارنامہ سرانجام دیا۔ اس کے بعد 1989ء میں پاکستان نے لاہور میں بھارت کے خلاف اور 1988ء میں بھارت نے کولکتہ میں آسٹریلیا کے خلاف یہ کارنامہ بنایا۔

انڈیا کی طرف سے باؤلنگ میں ظہیر خان نے ایک، پٹھان نے ایک، کمبلے نے تین کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ دوسری اننگز میں پاکستانی باؤلروں نے انڈیا کی بیٹنگ لائن تباہ کر دی۔ خاص طور پر نوجوان باؤلر محمد آصف نے تین بہترین کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ اس کے ساتھ ساتھ عبدالرزاق نے بھی بہترین باؤلنگ کا مظاہرہ کیا۔ اور چار وکٹیں حاصل کی۔

یونس خان نے بھارت کے خلاف 1061 رنز بنا کر دنیائے کرکٹ کے عظیم بیٹسمین سرویون رچرڈ کا انگلینڈ کے خلاف 6 ٹیسٹ میچوں میں 1061 رنز کا ریکارڈ توڑ دیا۔

پاکستان نے یہ سیریز 0-1 سے جیت لی۔ یہ بات واضح ہوگئی ہے کہ سپورٹنگ وکٹیں بنا کر ہی میچوں کے رزلٹ لیے جا سکتے ہیں جو شائقین پانچ دن تک روزانہ ٹکٹیں خرید کر اچھی کرکٹ دیکھنے سٹیڈیم میں آتے ہیں۔ اگر وکٹیں مردہ بنائی جاتی رہیں تو ٹیسٹ کرکٹ میں دلچسپی روز بروز کم ہوتی چلی جائے گی۔

تحدیث نعمت۔ قبولیت دعا

محمد مسعود اقبال صاحب لکھتے ہیں:

آج سے کم و بیش ربع صدی قبل کا واقعہ ہے کہ خاکسار کو چھوٹی عمر میں ہی جبکہ خادم تھا اور قائد مقامی بھی، میرے گھٹنوں میں Arthritus کی تکلیف ہوگئی۔ ایکسرے کی رپورٹ سے ثابت ہو گیا کہ گھٹنوں کے جوڑ کے اندر Calcification ہو چکی تھی۔ چنانچہ درد کی وجہ سے نماز کھڑے ہو کر پڑھنا اور التحیات میں بیٹھنا مشکل ہو گیا۔ سرجن نے کہا کہ اس بیماری کا کوئی علاج نہیں۔ Pain Killer کھا سکتے ہیں۔ تاہم انہوں نے تحدّی سے کہہ دیا کہ "You will have to live with it." اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ دعاؤں کے نتیجہ میں اس نے خاص فضل فرمایا اور تکلیف کا وجود ہی ختم ہو گیا اور بفضل اللہ تعالیٰ ربع صدی گزرنے کے باوجود خاکسار بلا تکلیف نماز کھڑے ہو کر نارمل طور پر پڑھ رہا ہے۔

وقف عارضی کا مقصد

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

”وقف عارضی کی جو تحریک ہے اس کا بڑا مقصد بھی یہ تھا اور ہے کہ دوست رضاکارانہ طور پر اپنے خرچ پر مختلف جماعتوں میں جائیں اور وہاں قرآن مجید سیکھنے سکھانے کی کلاسز کو منظّم کریں اور منظّم طریق پر وہاں کی جماعت کی اس رنگ میں تربیت ہو جائے کہ وہ قرآن کریم کا جؤ ابشاشت سے اپنی گردن پر رکھیں اور دنیا کے لئے نمونہ بن جائیں“۔ (الفضل 14 مئی 1969ء)

(مرسلہ: قائد تعلیم القرآن و وقف عارضی مجلس انصاراللہ پاکستان)

غلام مصباح صاحب

علامہ زمخشری۔ صاحب تفسیر کشاف

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔
زبان عرب کا ایک بے مثل امام جس کے مقابل پر کسی کو چون وچرا کی گنجائش نہیں یعنی علامہ زمخشری
(براہین احمدیہ۔روحانی خزائن جلد 21 ص 380)

اصل نام محمود بن عمر اور کنیت ابو القاسم ہے۔ 467ھ میں خوارزم علاقہ کی زمخشر بستی میں پیدا ہوئے۔ چونکہ آپ عرصہ دراز تک مکہ میں مقیم رہے تھے اس لئے ''جاراللہ'' (اللہ کا پڑوسی) کے لقب سے مشہور ہوئے آپ معتزلی تھے۔علم حاصل کرنے کے لئے بغداد پہنچے اور وہاں اکابر علماء سے کسب فیض کیا۔کئی مرتبہ خراسان آئے۔آپ جہاں بھی جاتے لوگ جوق در جوق جمع ہو کر آپ سے علمی استفادہ کرتے۔جس شخص سے بھی مناظرہ کرتے وہ آپ کے علم وفیض کا اعتراف کئے بغیر نہ رہتا۔آپ تفسیر، حدیث، نحو ولغت اور ادب میں عدیم المثال تھے اور کوئی شخص اس دور میں ان کا حریف نہیں ہو سکتا تھا۔

علامہ زمخشری نے مکہ سے واپس آ کر 538ھ میں مقام جرجانیہ خوارزم میں وفات پائی۔
(تاریخ تفسیر ومفسرین مؤلفہ غلام احمد حریری)

تفسیر کشاف کا علمی مقام

علامہ زمخشری کی تفسیر ''الکشاف'' کے نام سے مشہور ہے اگرچہ تفسیر کا پورا نام ''الکشاف عن حقائق التنزیل'' ہے۔''الکشاف'' تفسیر کی بہترین کتابوں میں شمار ہوتی ہے اسی لئے علامہ زمخشری کو اپنی تفسیر پر بہت ناز تھا۔آپ کے ایک شعر کا ترجمہ ہے کہ

دنیا میں لاتعداد کتب تفسیر ہیں، مگر میری زندگی کی قسم کشاف جیسی ایک بھی نہیں۔ اگر تو ہدایت کا طلبگار ہے تو اسے پڑھتا رہ اس لئے کہ جہالت ایک بیماری ہے جس سے کشاف شفا بخشتی ہے۔
(کشف الظنون جلد 2 ص 532)

علامہ زمخشری کا یہ قول بجا ہے کیونکہ واقعی کشاف میں استعارات مجازات اور دیگر بلاغی پہلوؤں کو وضاحت سے بیان کیا ہے اسی لئے تفسیر کشاف کا بعد میں آنے والے علماء پر بہت اثر پڑا اور بعد میں آنے والے مفسرین، خواہ وہ اہل سنت ہی کیوں نہ ہوں تفسیر کشاف سے بڑی حد تک مستفید ہوئے۔تفسیر کشاف پر جو جرح وتنقید کی جاتی ہے وہ صرف اس وجہ سے ہے کہ علامہ زمخشری نے اس میں اعتزال کی ترجمانی کی ہے۔

علامہ زمخشری کے متعلق حضرت مسیح موعود کا نظریہ

باوجود اس کے علامہ زمخشری معتزلی تھے۔ لیکن پھر بھی مفسرین نے آپ کی تفسیر سے استفادہ کیا ہے۔ حضرت مسیح موعود علامہ زمخشری کے متعلق فرماتے ہیں:

''یہ علماء زمخشری کو اچھا نہیں سمجھتے۔مگر ہمارے خیال میں وہ ان علماء سے بہتر اور افضل تھا گو معتزلی تھا مگر اس کے ایمان نے گوارا نہ کیا کہ آنحضرت ﷺ کی عظمت پر داغ لگاوے بلکہ اس کے دل میں اسلامی غیرت اور محبت نے جوش مارا''۔
(ملفوظات جلد پنجم ص 344)

پھر فرماتے ہیں:۔

''یاد رہے کہ علامہ امام زمخشری لسان العرب کا مسلم عالم ہے اور اس فن میں اس کے آگے تمام مابعد آنے والوں کا سر تسلیم خم ہے اور کتب لغت کے لکھنے والے اس کے قول کو سند میں لاتے ہیں جیسا کہ صاحب تاج العروس بھی جابجا اس کے قول کی سند پیش کرتا ہے''۔
(براہین احمدیہ۔روحانی خزائن جلد 21 ص 282)

اس ارشاد سے بعض غلط مطالب نکالنے کا رد کرتے ہوئے آپ نے احتیاطاً یہ بھی تحریر فرمادیا:

''واضح رہے کہ اس جگہ جو ہم نے زمخشری کو علامہ اور امام کے نام سے یاد کیا ہے وہ محض باعتبار تبحر فن لغت کے ہے کیونکہ اس میں کچھ شک نہیں کہ یہ شخص زبان عرب کی لغات اور ان کے استعمال کے محل اور مقام اور ان کے الفاظ فصیح اور غیر فصیح اور لغت جید اور لغت ردی اور مترادف الفاظ کے فروق اور خصوصیتیں اور ان کی ترکیبات اور ان کے الفاظ قدیم اور متحدث اور قواعد لطیفہ صرف ونحو وبلاغت میں خوب ماہر اور ان سب باتوں میں امام اور علامہ وقت تھا نہ کہ اور کسی بات میں''۔
(براہین احمدیہ۔روحانی خزائن جلد 21 ص 381 حاشیہ)

تبصرہ کتب

مجددین امت محمدیہ اور ان کے تجدیدی کارنامے

نام کتاب: مجددین امت محمدیہ اور ان کے تجدیدی کارنامے
مصنفین: نصیر احمد انجم۔صفدر نذیر گولیکی
شائع کردہ: لجنہ اماء اللہ فیصل آباد
صفحات: 408
تاریخ طباعت: اکتوبر 2005ء

اللہ تعالیٰ کی یہ سنت ہے کہ جب محبت الٰہی دلوں سے ٹھنڈی ہو جاتی ہے، دل مرجاتے ہیں، اکثر لوگ رو بدنیا ہو جاتے ہیں، انواع واقسام کی بدعات جنم لیتی ہیں، دین کی تعلیمات کی غلط تشریح کر کے انہیں بگاڑ دیا جاتا ہے تب اللہ تعالیٰ اپنے دین کی حفاظت اور سربلندی کے لئے کسی صاحب قوت قدسیہ کو بھیجتا ہے جو حجۃ اللہ ہوتا ہے اور بہتوں کے دلوں کو خدا کی طرف کھینچتا اور تجدید دین کا فریضہ انجام دیتا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''ہم یقینی اور قطعی طور پر ہر ایک طالب حق کو ثبوت دے سکتے ہیں کہ ہمارے سید ومولا آنحضرت ﷺ کے زمانہ سے آج تک ہر ایک صدی میں ایسے باخدا لوگ ہوتے رہے ہیں جن کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ غیر قوموں کو آسمانی نشان دکھلا کر ان کو ہدایت دیتا رہا ہے۔جیسا کہ سید عبدالقادر جیلانی اور ابوالحسن خرقانی اور ابو یزید بسطامی اور جنید بغدادی اور محی الدین ابن عربی اور ذوالنون مصری اور معین الدین چشتی اجمیری اور قطب الدین بختیار کاکی اور فرید الدین پاک پٹنی اور نظام الدین دہلوی اور شاہ ولی اللہ دہلوی اور شیخ احمد سرہندی رضی اللہ عنھم رضوا عنہ اسلام میں گزرے ہیں اور ان لوگوں کا ہزارہا تک عدد پہنچا ہے اور اس قدر ان لوگوں کے خوارق علماء اور فضلاء کی کتابوں میں منقول ہیں کہ ایک متعصب کو باوجود سخت تعصب کے آخر ماننا پڑتا ہے کہ یہ لوگ صاحب خوارق وکرامات تھے''۔
(کتاب البریہ۔روحانی خزائن جلد 13 ص 91)

ان مجددین کی زندگیوں اور تجدیدی کارناموں کا مطالعہ تاریخ کا وجد آفرین باب ہی نہیں بلکہ آنحضرت ﷺ کی قوت قدسیہ کا ناقابل تردید ثبوت فراہم کرتا ہے اور زیر تبصرہ کتاب ہمیں اس مطالعہ کا بہترین مواد مہیا کرتی ہے۔

مجددین کو تیرہ کے عدد سے محدود نہیں کیا جا سکتا بلکہ کئی لحاظ سے ان کی کئی فہرستیں بن سکتی ہیں اس لئے بعض پہلوؤں سے صرف چند مشہور مجددین کا تعارف اور خدمت دین کے حوالے سے ان کے اہم کارنامے اس کتاب میں جمع کر دیئے گئے ہیں۔

زیر تبصرہ کتاب کے چند مضامین درج ذیل ہیں۔

مجدد کب پیدا ہوتا ہے۔تجدید دین سے کیا مراد ہے۔ مجددین کے آنے کا ثبوت قرآن وحدیث سے۔کیا ہر صدی کے سر پر مجدد کا آنا ضروری ہے۔مجددین کی علامات وخصوصیات۔کیا مجدد کا دعویٰ ضروری ہے۔ فہرست مجددین وغیرہ۔جن سابقہ مجددین کا تذکرہ شامل کتاب ہے ان کے اسماء درج ذیل ہیں۔حضرت عمر بن اعبدالعزیز، حضرت امام شافعی، حضرت ابوالحسن اشعری، حضرت قاضی ابوبکر باقلائی، حضرت امام غزالی، حضرت سید عبدالقادر جیلانی، حضرت امام ابن تیمیہ، حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری، حضرت حافظ ابن حجر عسقلانی، حضرت امام سیوطی، حضرت امام محمد طاہر گجراتی، حضرت مجدد الف ثانی سرہندی، حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، حضرت سید احمد بریلوی، حضرت عثمان ڈان فودیو۔

فروری 1998ء حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے ایک مجلس سوال وجواب میں کسی احمدی نے سوال کیا کہ آیا جماعت احمدیہ میں مجددین کے حالات اکٹھے کتابی صورت میں جماعت نے شائع کئے ہیں۔جواب میں ارشاد فرمایا کہ ''نہیں'' اس پر کتاب زیر تبصرہ کے مصنفین کی توجہ اس طرف مبذول ہوئی کہ مجددین امت کے حالات اور کارنامے جمع کئے جائیں۔چنانچہ انہوں نے اس سلسلہ میں بہت سعی کی اور کل عالم کے مختلف علاقوں اور ہر صدی کے منتخبہ مجددین کے حالات اکٹھے کر دیئے اور لجنہ اماء اللہ فیصل آباد کے شعبہ اشاعت کے تحت اسے شائع کرنے کا اہتمام کیا۔اس کتاب کی اشاعت سے بلاشبہ جماعت احمدیہ کے لٹریچر میں بہت مفید اضافہ ہوا ہے۔ (ع۔س۔خان)

(بقیہ صفحہ 4)

یاد دلانے کا بہترین ذریعہ ہے۔چونکہ انسان دن بھر یا کافی عرصہ دیگر مصروفیات کی وجہ سے اپنے انجام سے لاپرواہ ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے اس کے اندر کئی قسم کی کمزوریاں پیدا ہو جاتی ہیں اس لئے جب بار بار یہاں آئے گا تو اسے اپنا انجام بھی نظر آئے گا کہ ایک دن میرا بھی یہی ٹھکانا ہوگا اور اس طرح اسے اپنی اصلاح کی فکر ہوگی اور عین ممکن ہے کہ وہ اپنی اصلاح کر لے اور سچی توبہ کی توفیق مل جائے۔

مرکز بار بار آنے کی ایک برکت یہ بھی ہے کہ انسان علم ومعرفت میں ترقی کرتا ہے روحانی اسرار اور قرآن وحدیث کے حقائق ومعارف کے یہاں خزانے ملتے اور دریا بہتے ہیں

وہ خزائن جو ہزاروں سال سے مدفون تھے
اب میں دیتا ہوں اگر کوئی ملے امیدوار

فرمایا:

''......وہ آب حیات ملتا ہے کہ جس کے پینے سے حیات جاودانی نصیب ہوتی ہے جس پر ابدالآباد تک موت ہرگز نہیں آسکتی''۔
(ملفوظات جلد 3 ص 463)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:۔

''تم نے مولویوں کو ناراض کیا، سجادہ نشینوں کو چھوڑا اور اکثروں کو یہ مشکلات بھی پیش آئیں کہ ان کو اپنے بعض رشتہ داروں یا عزیزوں سے قطع تعلق کرنا پڑا۔اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہاں رہنے کی کس قدر ضرورت ہے کیونکہ جب تک یہاں نہ رہے تو انوار شریعت اور مغز قرآن جو یہاں پیش کیا جاتا ہے اس سے اطلاع کیونکر ہو''۔

جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے نصیحت فرمائی ہے:

''الغرض زندوں کی صحبت میں رہو تا کہ زندہ خدا کا جلوہ تم کو نظر آوے''۔ (ملفوظات جلد اول ص 352)

اللہ تعالیٰ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 55501 میں مرزا محمد لقمان

ولد مرزا ایم عثمان پیشہ ملازمت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-12-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع U.S.A مالیتی -/152000 ڈالر کا 1/2 حصہ جو بعد وضع قرض ہے۔ 2۔ پلاٹ واقع دارالصدر غربی ربوہ کا 1/10 حصہ۔ 3۔ پلاٹ واقع دارالعلوم وسطی ربوہ کا 1/5 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 ڈالر سالانہ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا محمد لقمان گواہ شد نمبر 1 شہزاد امجد گواہ شد نمبر 2 Evan Wicks

مسل نمبر 55502 میں امینہ لقمان

زوجہ مرزا محمد لقمان پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-12-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع U.S.A مالیتی -/152000 ڈالر کا 1/2 حصہ۔ 2۔ جیولری مالیتی -/300 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امینہ لقمان گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد لقمان گواہ شد نمبر 2 شہزاد امجد

مسل نمبر 55503 میں باسط نسرین ملک

زوجہ خلیل احمد ملک پیشہ ملازمت عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-10-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور -/1200 ڈالر۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/200 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2600 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ باسط نسرین ملک گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد ملک گواہ شد نمبر 2 افتخار محمود احمد

مسل نمبر 55504 میں رانا محمد خان

ولد رانا منشی خان پیشہ پنشنر عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-10-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان لاہور مالیتی -/600000 روپے۔ 2۔ زرعی رقبہ ڈیڑھ ایکڑ واقع چک نمبر 60 ر ج۔ ب مالیتی -/300000 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/110000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/6200 ماہانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا محمد خان گواہ شد نمبر 1 احسان رانا گواہ شد نمبر 2 رانا ایم محسن

مسل نمبر 55505 میں طاہر محمد چوہدری

ولد چوہدری محمد اشرف پیشہ Network pro عمر 45 سال بیعت 1960ء ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4080 ڈالر ماہوار بصورت کاروبار/ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/300 ڈالر ماہانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر محمد چوہدری گواہ شد نمبر 1 عثمان آئی گھمن گواہ شد نمبر 2 Fidam Malik

مسل نمبر 55506 میں شاہد احمد

ولد شیخ محمد رفیق قوم وہرہ پیشہ فزیشن عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع آئس لینڈ U.S.A مالیتی -/500000 ڈالر۔ 2۔ مکان واقع U.S.A مالیتی -/500000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800000 ڈالر سالانہ بصورت میڈیکل پریکٹس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہد احمد گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد گواہ شد نمبر 2 انعام الحق کوثر

مسل نمبر 55507 میں محمد احمد شہزاد

ولد پیر محمد طیب پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ میرا حصہ مکان واقع U.S.A مالیتی -/25000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 ڈالر سالانہ بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد احمد شہزاد گواہ شد نمبر 1 محی الدین جاوید احمد گواہ شد نمبر 2 ذکی احمد

مسل نمبر 55508 میں عرفان احمد

ولد محمد سلیم اختر پیشہ انجینئر عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-8-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 ڈالر ماہوار بصورت انجینئر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عرفان احمد گواہ شد نمبر 1 افتخار محمود احمد گواہ شد نمبر 2 ساجد مقصود

مسل نمبر 55509 میں مظفر احمد محمود

ولد یوسف سلیم ملک پیشہ I.T عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-1-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع U.S.A مالیتی -/262000 ڈالر جس پر بینک قرض -/244510 ڈالر ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4300 ڈالر ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مظفر احمد محمود

گواہ شد نمبر 1 منصور قریشی گواہ شد نمبر 2 خالد مقصود

مسل نمبر 55510 میں سیدہ طیب طلعت احمد

زوجہ سہیل ذکاء الدین حسین پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-1-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ -/15000 ڈالر۔ 2۔ رہائشی مکان واقع U.S.A میں 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیدہ طیب طلعت احمد گواہ شد نمبر 1 رضا احمد گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد

مسل نمبر 55511 میں Aasilah

Faheem

زوجہ Faheem Younis قوم لون پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت 1996ء ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ جیولری مالیتی -/9500 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Aasilah Faheem گواہ شد نمبر 1 Abdul R Fouzi گواہ شد نمبر 2 Mirza.A.Baig

مسل نمبر 55512 میں امتہ الودود بیگ

زوجہ مرزا امین بیگ پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ جیولری مالیتی -/320000 روپے۔ 2۔ حق مہر ادا خرچ شدہ -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الودود بیگ گواہ شد نمبر 1 گواہ شد نمبر 2 آغاز الیس خان

مسل نمبر 55513 میں محمد مبشر حفیظ خان

ولد حفیظ اللہ خان پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع U.S.A کا 1/3 حصہ مکان مالیتی -/164000 ڈالر۔ جس پر بینک قرض -/160000 ڈالر ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 ڈالر ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد مبشر حفیظ خان گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد اکرم گواہ شد نمبر 2 حفیظ اللہ خان

مسل نمبر 55514 میں ڈاکٹر مبارک احمد

ولد سید طفیل محمد شاہ قوم سید پیشہ فزیشن عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان واقع U.S.A میں میرا حصہ 1/2 مالیتی -/60000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/120000 ڈالر سالانہ ماہوار بصورت فزیشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ڈاکٹر مبارک احمد شاہ گواہ شد نمبر 1 منور چوہدری گواہ شد نمبر 2 حیدر عرفان راجہ

مسل نمبر 55515 میں نائلہ احمد

زوجہ فہیم احمد پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ جیولری مالیتی -/1000 ڈالر۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/2500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/240 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نائلہ احمد گواہ شد نمبر 1 محمد آئی جتالہ گواہ شد نمبر 2 فہیم احمد

مسل نمبر 55516 میں محسن محمود

ولد Aubreq Lewis پیشہ ریٹائرڈ عمر 80 سال بیعت 1950ء ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان اندازاً مالیتی -/444000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3353 ڈالر ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محسن محمود گواہ شد نمبر 1 انعام الحق کوثر گواہ شد نمبر 2 اقبال احمد

مسل نمبر 55517 میں فاطمہ حنیف محمد

زوجہ محسن محمود پیشہ ریٹائرڈ عمر 66 سال بیعت 1965ء ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1657.10 ڈالر ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فاطمہ حنیف محمد گواہ شد نمبر 1 انعام الحق کوثر گواہ شد نمبر 2 اقبال احمد

مسل نمبر 55518 میں ثمینہ منصور

زوجہ نعیم احمد منصور پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان مالیتی -/650000 ڈالر کا 1/2 حصہ جس پر بینک قرض -/464204 ڈالر ہے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثمینہ منصور گواہ شد نمبر 1 ایم غلام ربی احمد گواہ شد نمبر 2 انعام الحق کوثر

مسل نمبر 55519 میں رضوانہ کھوکھر

زوجہ طاہر کھوکھر پیشہ ڈاکٹر عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع U.S.A مالیتی -/500000 ڈالر کا 1/2 حصہ جس پر بینک قرض -/240000 ڈالر۔ 2۔ کلینک واقع U.S.A کا 1/3 حصہ۔ 3۔ Parh Ave Corporitin کا 1/3 حصہ۔ 4۔ اکاؤنٹ میں رقم -/600000 ڈالر۔ 5۔ جیولری مالیتی -/50000 ڈالر۔ 6۔ حق مہر بذمہ خاوند -/51000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/120000 ڈالر سالانہ بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/9500 ڈالر سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رضوانہ کھوکھر گواہ شد نمبر 1 حافظ سمیع اللہ گواہ شد نمبر 2 طاہر کھوکھر

مسل نمبر 55520 میں طاہر عطا کھوکھر

ولد عطاء اللہ کھوکھر قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان U.S.A -/500000 ڈالر۔ جس پر بینک قرض -/240000 ڈالر ہے۔ 2۔ پلاٹ واقع ڈیفنس کراچی۔ 3۔ پلاٹ واقع ڈیفنس لاہور کا 1/2 حصہ۔ 4۔ زوجہ کے دفتر میں اس کے 1/3 حصہ میں سے 1/2 حصہ مالیتی دفتر مالیتی -/600000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/54600 ڈالر سالانہ بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر عطاء کھوکھر گواہ شد نمبر 1 عامر کھوکھر

گواہ شد نمبر 2 حافظ سمیع اللہ

مسل نمبر 55521 میں فہیم یونس

ولد محمد یونس قریشی قوم فزیشن پیشہ عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع U.S.A مالیتی -/225000 ڈالر جس پر بینک -/135000 ڈالر ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 ڈالر ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فہیم یونس گواہ شد نمبر 1 Mirza. A.Baig گواہ شد نمبر 2 Abdulr.Fouzi

مسل نمبر 55522 میں جلال الدین احمد

ولد عصمت اللہ پیشہ پنشنر عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بھائی کے ساتھ مشترکہ جائیداد واقع چک نمبر 127/R.B بہلولپور ضلع فیصل آباد۔ اس وقت مجھے مبلغ -/614 ڈالر ماہوار بصورت سوشل سیکورٹی مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/150 ڈالر سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جلال الدین احمد گواہ شد نمبر 1 ظفر عبدالباسط گواہ شد نمبر 2 عبدالرحیم شیخ

مسل نمبر 55523 میں رضوان احمد

ولد مودود احمد پیشہ کاروبار عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع U.S.A مالیتی -/280000 ڈالر کا 1/2 حصہ جس پر بینک قرض -/201000 ڈالر۔ 2۔ دیگر ذاتی جائیداد مالیتی -/20000 ڈالر۔ 3۔ کاروبار مالیتی -/50000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 ڈالر سالانہ بصورت نفع مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رضوان احمد گواہ شد نمبر 1 مودود احمد گواہ شد نمبر 2 رشید احمد

مسل نمبر 55524 میں مبشر عالم

ولد محمد شفیق پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/28704 ڈالر سالانہ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر عالم گواہ شد نمبر 1 انعام الحق کوثر گواہ شد نمبر 2 Naim.T.Malik

مسل نمبر 55525 میں منصورہ شاہ

زوجہ مبارک اے شاہ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ جیولری مالیتی -/10000 ڈالر۔ 2۔ مشترکہ مکان واقع U.S.A مالیتی -/120000 ڈالر کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ منصورہ شاہ گواہ شد نمبر 1 منور چوہدری گواہ شد نمبر 2 Syed.M.Ahmad

مسل نمبر 55526 میں امۃ الحکیم خان

زوجہ انور ایم خان پیشہ ...... عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور -/4000 ڈالر۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ الحکیم خان گواہ شد نمبر 1 انور ایم خان گواہ شد نمبر 2 Mohammad.I.Jatalla

مسل نمبر 55527 میں عثمان احمد منگلا

ولد عنایت اللہ منگلا پیشہ کمپیوٹر کنسلٹنٹ عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان مالیتی -/180000 ڈالر جس پر بینک قرض -/100500 ڈالر ہے۔ 2۔ Baro F Gold بوزن ایک اونس مالیتی -/400 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3700 ڈالر ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عثمان احمد منگلا گواہ شد نمبر 1 محمد شاہد محمود گواہ شد نمبر 2 پرویز خان

مسل نمبر 55528 میں
Shamsuda Begum

زوجہ احمد مسعود پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 ٹکا (بنگلہ دیشی) اس وقت مجھے مبلغ -/575 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Shamsuda Begum گواہ شد نمبر 1 احمد مسعود گواہ شد نمبر 2 لطیف احمد

مسل نمبر 55529 میں مبارک اے شریف

ولد محمد شریف قوم راجپوت پیشہ Estimating Finana عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان U.S.A میں میرا حصہ مالیتی -/20000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1360 ڈالر ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارک اے شریف گواہ شد نمبر 1 ندیم اے فیضی گواہ شد نمبر 2 چوہدری ناصر احمد

مسل نمبر 55530 میں عبدالحفیظ

ولد عبدالمغنی قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالحفیظ گواہ شد نمبر 1 عبدالناصر گواہ شد نمبر 2 انعام الحق کوثر

مسل نمبر 55531 میں Shajar Ahmad

ولد نذیر احمد پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ

کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Shajar Ahmad گواہ شد نمبر1 N.G.Rabbi Ahmad گواہ شد نمبر2 انعام الحق کوثر

مسل نمبر 55532 میں محمود احمد

ولد پیر محمد قوم بھٹہ پیشہ ملازمت عمر40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/26000 ڈالر سالانہ بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمود احمد گواہ شد نمبر1 M.G.Rabbi Ahmad گواہ شد نمبر2 اسد باجوہ

مسل نمبر 55533 میں عبدالحمید

ولد میاں فضل محمد پیشہ ریٹائرڈ عمر76 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1050 ڈالر ماہوار بصورت سوشل سیکورٹی مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالحمید گواہ شد نمبر 1 عبدالغفور گواہ شد نمبر 2 M.G.Rabbi Ahmad

مسل نمبر 55534 میں محمد طاہر منان

ولد منظور المومن پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد طاہر منان گواہ شد نمبر1 محمد احمد قریشی گواہ شد نمبر2 انعام الحق کوثر

مسل نمبر 55535 میں ابراہیم سیال

ولد عبدالحئی قوم سیال پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 ماہوار بصورت ڈالر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ابراہیم سیال گواہ شد نمبر1 وسیم احمد گواہ شد نمبر2 راشد منور

مسل نمبر 55536 میں وقاص نذیر ملک

ولد نذیر احمد ملک پیشہ ملازمت عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50000 ڈالر سالانہ بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وقاص نذیر ملک گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد گواہ شد نمبر 2 راشد منور

مسل نمبر 55537 میں زہرہ بی بی

زوجہ مستری حاجی احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور مالیتی۔2۔حق مہر 32 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ /200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ زہرہ بی بی گواہ شد نمبر1 توقیر احمد گواہ شد نمبر2 انعام الحق کوثر

مسل نمبر 55538 میں

Mohammad.A.Ghaffar

S/O Mohammad.A.A Salam

پیشہ کاروبار عمر56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان واقع U.S.A مالیتی -/550000 ڈالر۔2۔جائیداد واقع ڈھاکہ مالیتی -/100000 ڈالر۔3۔جائیداد واقع Floride مالیتی -/150000 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/40000 ڈالر سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Mohammad.A.Ghaffar گواہ شد نمبر1 رفیع احمد گواہ شد نمبر2 انعام الحق کوثر

مسل نمبر 55539 میں رشید الدین عبید اللہ

ولد حافظ بشیر الدین عبید اللہ قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 ڈالر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رشید الدین عبید اللہ گواہ شد نمبر1 رشید احمد بھٹی گواہ شد نمبر2 امتیاز احمد راجیکی

مسل نمبر 55540 میں عبدالمالک

ولد ولیم پیشہ ریٹائرڈ عمر83 سال بیعت 1946ء ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1100 ڈالر ماہوار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالمالک گواہ شد نمبر 1 Waqar گواہ شد نمبر 2 Jalainueuddin Yaqab

مسل نمبر 55541 میں

Zarina Roohi Malik

زوجہ خلیل ملک قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ -/100000 روپے۔2۔طلائی زیور 22.2 گرام مالیتی -/8094 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ زرینہ روحی ملک گواہ شد نمبر1 امتیاز احمد راجیکی گواہ شد نمبر2 ڈاکٹر خلیل ملک

مسل نمبر 55542 میں مدیحہ امجد

بنت طارق امجد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/520 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مدیحہ امجد گواہ شد نمبر1 مرزا نصیر احسن گواہ شد نمبر2 طارق امجد

مسل نمبر 55543 میں Fasasi Sanusi

ولد Alimi Sanusi پیشہ Case Manager عمر 45 سال بیعت 1980ء ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی ہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/39900 ڈالر سالانہ بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Fasasi Sanusi گواہ شد نمبر 1 سلیم احمد گواہ شد نمبر2 M.G.Rabbi Ahmad

مسل نمبر 55544 میں شعیب عبدالکلام

ولد Tahera Tara پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شعیب عبدالکلام گواہ شد نمبر 1 M.G.Rabbi Ahmad گواہ شد نمبر2 انعام الحق کوثر

مسل نمبر 55545 میں بشیر الدین خلیل احمد

ولد ڈاکٹر محمد رمضان قوم جنجوعہ پیشہ ڈاکٹر عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 27-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11000 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشیر الدین خلیل احمد گواہ شد نمبر 1 انور خان گواہ شد نمبر2 سید محمد حسن

مسل نمبر 55546 میں نعیمہ شیخ

بنت داؤد احمد پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 40 گرام مالیتی -/400 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نعیمہ شیخ گواہ شد نمبر1 محمد سلیمان گواہ شد نمبر2 داؤد احمد

مسل نمبر 55547 میں نوید احمد مبارک

ولد ملک ممتاز احمد قوم ملک پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 27-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 ڈالر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نوید احمد مبارک گواہ شد نمبر1 مبشر مجوکہ گواہ شد نمبر2 طاہر احمد

مسل نمبر 55548 میں مبشر احمد

ولد حاجی محمد رفیق قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع U.S.A مالیتی -/200000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ...... ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد گواہ شد نمبر1 امتیاز احمد چوہدری گواہ شد نمبر2 انعام الحق کوثر

مسل نمبر 55549 میں نزہت طاہر

زوجہ طاہر احمد پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ جیولری اندازاً مالیتی -/250000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/15000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/240 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نزہت طاہر گواہ شد نمبر1 Mohammad.I.Jatalla گواہ شد نمبر2 طاہر احمد

مسل نمبر 55550 میں عائشہ عثمان

زوجہ عثمان اعجاز گھمن قوم جدھڑ پیشہ Iinguist Specialist عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ جیولری مالیتی -/5000 ڈالر۔ 2۔ پلاٹ واقع لاہور مالیتی -/1500000 روپے۔ 3۔ زرعی اراضی ساڑھے چار ایکڑ واقع گکھڑ منڈی مالیتی -/15000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14000 ڈالر سالانہ ماہوار بصورت Iinguist Specialist مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عائشہ عثمان گواہ شد نمبر1 طاہر چوہدری گواہ شد نمبر2 عثمان اعجاز گھمن

درخواست دعا

مکرم عبدالرحمٰن صاحب دارالفتوح شرقی کی ریڑھ کی ہڈی ٹوٹ گئی تھی اب ہسپتال سے گھر آ گئے ہیں لیکن نیچے والا دھڑ کام نہیں کر رہا سخت تشویش ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

نتیجہ مقابلہ بین العلاقہ
خدام 2004-2005ء

اول۔ علاقہ لاہور
دوم۔ علاقہ حیدرآباد
سوئم۔ علاقہ کراچی
چہارم۔ علاقہ راولپنڈی
پنجم۔ علاقہ آزاد کشمیر

(معتمد)

نکاح و رخصتی

☆ مکرم فیض اللہ خاں صاحب سابق ڈپٹی ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بھتیجے مکرم طاہر احمد خان صاحب انسپکٹر مال وقف جدید ابن مکرم ظفر اللہ خان صاحب ثانی آف ڈیرہ غازی خان حال مقیم دارالعلوم وسطی ربوہ کا نکاح ہمراہ مکرمہ آمنہ شمس صاحبہ بنت مکرم سمیع احمد خان صاحب لسکانی مکرم مرزا محمد الدین صاحب ناز پروفیسر جامعہ احمدیہ نے مورخہ 19 جنوری 2006ء کو مبلغ اڑسٹھ ہزار روپے حق مہر پر پڑھا۔ اسی دن رخصتی عمل میں آئی۔ بچی کی رخصتی پر مکرم مرزا محمد الدین ناز صاحب نے دعا کرائی۔ مورخہ 20 جنوری کو پارک دارالعلوم وسطی ربوہ میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر بھی دعا مکرم مرزا محمد الدین ناز صاحب نے کرائی۔ مکرمہ آمنہ شمس صاحبہ مکرم غلام علی خانصاحب مرحوم آف ڈیرہ غازی خان کی پوتی اور مکرم وسیم احمد خان گلشن کی بھتیجی ہیں۔ اور عزیزم طاہر احمد خان صاحب مکرم امام بخش خان ہتکانی مرحوم آف تونسہ شریف کے پوتے مکرم سردار شیر بہادر خاں قیصرانی مرحوم رفیق حضرت مسیح موعود اور مکرم سردار فیض اللہ خان صاحب مرحوم سابق امیر جماعت ضلع ڈیرہ غازی خان کی نسل سے ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں فریقین کے لئے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ کرے۔ آمین

ولادت

☆ مکرم نعیم احمد اقبال صاحب مربی سلسلہ نجی تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے خاص فضل سے خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم منصور احمد صاحب مومن آف کیلگری کینیڈا کو مورخہ 10/اکتوبر 2005ء کو ایک بیٹی کے بعد بیٹے سے نوازا ہے بچے کا نام حاشر منصور تجویز ہوا ہے۔ بچہ ریٹائرڈ ماسٹر مکرم غفور احمد صاحب سابق صدر جماعت چک 45 مڑ ضلع شیخوپورہ حال کیلگری کینیڈا کا پوتا اور مکرم عزیز احمد صاحب بھٹی آف کوٹ دیالداس ضلع شیخوپورہ کا نواسہ ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و سلامتی والی پاکیزہ زندگی عطا فرمائے۔ نیک لائق خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم سمیع اللہ صاحب سیکرٹری وقف جدید حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے والد محترم سید ولی اللہ شاہ صاحب عرصہ دراز سے بیمار ہیں ۔احباب سے شفائے کاملہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم نذیر احمد راجوری صاحب لاہور کو دل کی تکلیف تھی دعاؤں سے افاقہ ہوا ہے۔لیکن جسمانی کمزوری بہت زیادہ ہے۔احباب سے شفائے کاملہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم مرزا منیر اللہ بیگ صاحب حلقہ جوہر ٹاؤن لاہور آپریشن کے بعد ہسپتال سے گھر آ گئے ہیں لیکن کمزوری زیادہ ہے۔احباب سے شفائے کاملہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم ریاض مبشر صاحب لاہور کے والدین بیمار ہیں اور مقامی ہسپتال میں داخل ہیں۔نیز مکرم ریاض مبشر صاحب کا بیٹا عمر 3 سال بھی بیمار ہے۔احباب سے شفائے کاملہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 24 فروری

طلوع فجر	5:18
طلوع آفتاب	6:40
زوال آفتاب	12:22
غروب آفتاب	6:04

مکان برائے فروخت

اپنا مکان واقع احمد نگر 5 کمرے بمعہ کچن باتھ روم رقبہ تقریباً ساڑھے آٹھ مرلہ پر مشتمل ہے۔پانی اور بجلی سوئی گیس کی سہولت میسر ہے جو برائے فروخت ہے مناسب قیمت ہوگی۔ رابطہ: 0333-3411450

کپڑے کی اعلیٰ ورائٹی کا مرکز۔ قیمت آپ کی سوچ سے بھی کم

صاحب جی فیبرکس

ریلوے روڈ ربوہ فون: 047-6212310

تریاق مثانہ

کثرت پیشاب کی مفید ترین دوا

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

فون: 047-6212434 فیکس: 6213966

خالص سونے کے زیورات کا مرکز

الفضل جیولرز چوک یادگار ربوہ

047-6213649 / 047-6211649

میاں غلام مرتضیٰ محمود

ترقی کی جانب ایک اور قدم نام ہی کافی ہے

کاشف جیولرز گولبازار ربوہ

047-6215747 / 047-6211649

زرعی وسکنی جائیداد کی خرید وفروخت کا قابل اعتماد ادارہ

احمد پراپرٹی سینٹر اقصیٰ روڈ ربوہ

موبائل: 0301-7963055

دفتر: 6215751 رہائش: 047-6214228

الاحمد الیکٹرک سٹور

ہر قسم کا اعلیٰ معیار کا سامان بجلی دستیاب ہے

سپیشلسٹ واشنگ مشین گیس ہیٹر ائیر کنڈیشنر

انجمن چوک لاہور کینٹ فون: 042-666-1182

0333-4277382

موبائل 0333-4398382

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء

الاحمد ڈینٹل کلینک

ڈاکٹر رانا محمد احمد صادق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

داخلہ برائے نرسری پریپ کلاسز 2006ء

الصادق اکیڈمی میں جونیئر سینئر نرسری کلاسز کا داخلہ مورخہ 18 فروری سے شروع ہے۔جو کہ سیٹیں ختم ہونے پر بند کر دیا جائے گا۔جونیئر نرسری کلاس میں داخلہ کیلئے عمر $2\frac{1}{2}$ سے $3\frac{1}{2}$ سال اور سینئر نرسری کلاس کیلئے $3\frac{1}{2}$ سے $4\frac{1}{2}$ سال ہوگی۔

پریپ کلاس کا داخلہ ٹیسٹ 25 فروری بروز ہفتہ صبح 9 بجے ہوگا۔داخلہ فارم سکول آفس سے دستیاب ہیں داخلہ فارم کے ساتھ برتھ سرٹیفکیٹ کی دو عدد تصدیق شدہ فوٹو کاپی منسلک کریں۔

نوٹ ادارہ میں لیڈی ٹیچرز کی ضرورت ہے۔تعلیمی معیار کم از کم B.A/B.Sc ہو۔انٹرویو 26 فروری بروز اتوار صبح 9 بجے ہوگا

نیز سکول کیلئے ایک آیا کی بھی ضرورت ہے۔

منجانب الصادق اکیڈمی فون نمبر: 6211627

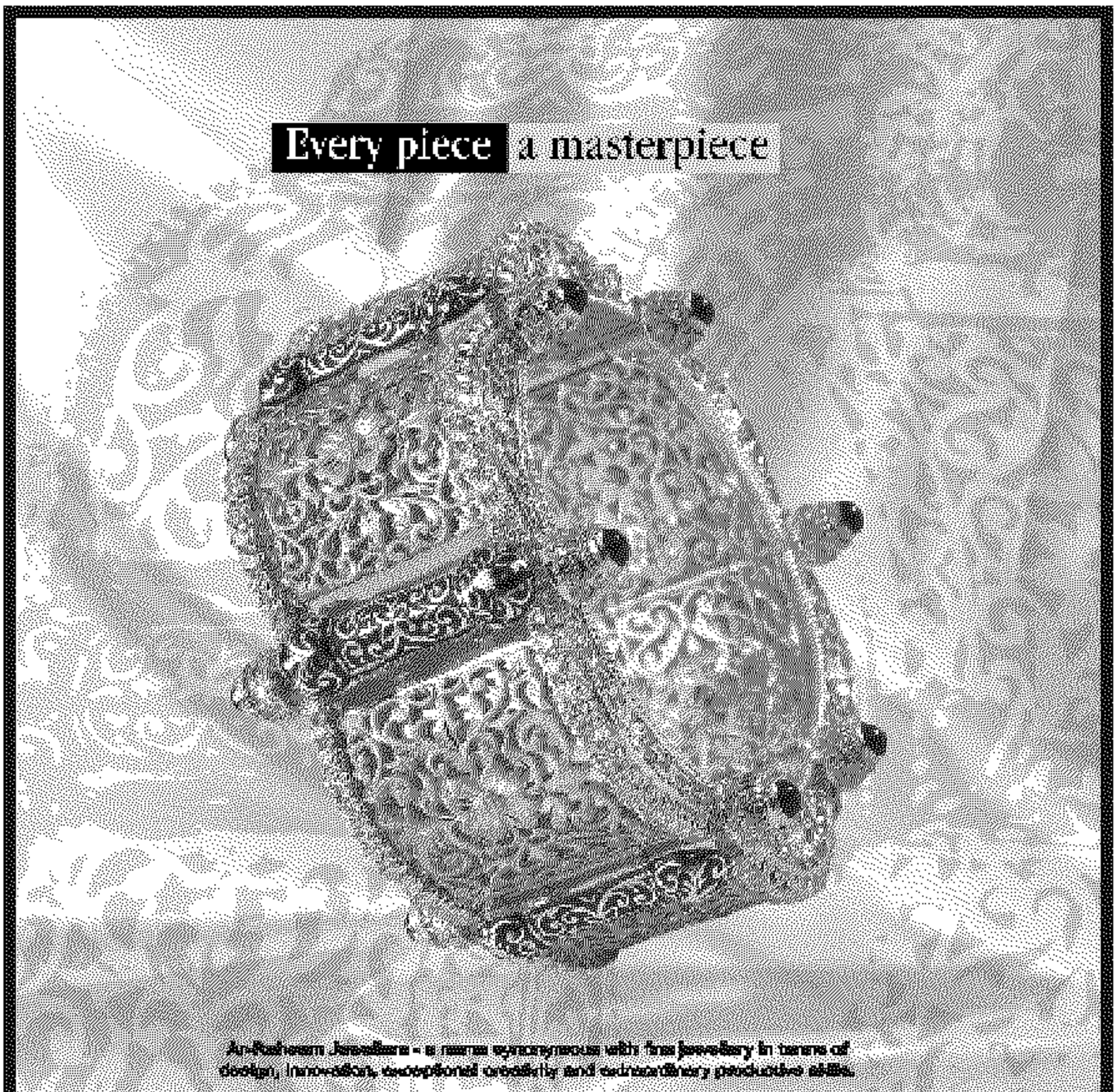

C.P.L 29-FD